http://www.khatme-nubuwwat.org/

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان

INTERNATIONAL URDU WEEKLY KHATM-E-NUBUWWAT KARACHI PAKISTAN

ہفت روزہ ختم نبوۃ

جلد نمبر ۱۸ | ۸ تا ۱۴ ربیع الثانی ۱۴۲۰ھ مطابق ۲۳ تا ۲۹ جولائی ۱۹۹۹ء | شمارہ نمبر ۹

اسلام ایک کامل اور مکمل دین

مرزا قادیانی کے دعویٔ نبوت و رسالت

مشہور مرزائی مفتی کی تحریرات کے آئینے میں

دوروزہ ختم نبوت کانفرنس اسلام آباد

مرزائیوں کی کہانی خود اُن کی زبانی

وقت کی قدر و قیمت

قیمت: ۵ روپے

س...... بارانی زمین کی فصل پر عشر دسواں حصہ اور نہری چاہی وغیرہ پر بیسواں ہے۔ کیا بیسواں حصہ اس لئے مقرر ہے کہ موخر الذکر پر اخراجات بڑھ جاتے ہیں اگر یہ صحیح ہے تو آج کل کیڑے مار اسپرے اور کیمیائی کھاد کا اضافہ خرچ کاشتکار کو برداشت کرنا پڑتا ہے' کیا اسپرے وغیرہ کا خرچ فصل کی آدھی سے کم کر کے عشر دینا ہوگا یا کل پیداوار پر عشر دینا ہوگا؟

ج...... شریعت نے اخراجات پر نصف عشر (یعنی دسویں حصہ کے بجائے بیسواں حصہ) کر دیا ہے' اس لئے اخراجات کو منہا کر کے عشر نہیں دیا جائے گا' بلکہ تمام پیداوار کا عشر دیا جائے گا۔

س...... فرض کریں ڈھائی ایکڑ زمین سے ۱۰۰ من گندم پیدا ہوتی ہے اس گندم کی کٹائی کا خرچ تقریباً ۵ من ہوگا' گندم کی کٹائی دو من فی ایکڑ کے حساب سے کرتے ہیں اور تھریشر (گہائی) کا خرچ تقریباً ۱۵ من ہوگا۔ چت آمدنی ۸۰ من ہوگی کیا عشر ۱۰۰ من پر دینا ہوگا یا ۸۰ من پر۔

ج...... عشر سو من پر آئے گا۔

س...... گندم کی فصل کی کٹائی کی مزدوری گندم میں دینا جائز ہے یا نہیں کیونکہ گندم کی فصل کی کٹائی کی مزدوری صرف گندم کی صورت میں لیتے ہیں۔

ج...... صاحبینؒ کے نزدیک جائز ہے' اور اسی پر فتویٰ ہے۔

سجدہ تلاوت کی شرائط

س...... کیا سجدہ تلاوت کے لئے بھی انہیں تمام شرائط کا پورا کرنا ضروری ہے جو نماز کے سجدے کے لئے ضروری ہیں۔ (جگہ کا پاک ہونا' کعبہ کی طرف منہ ہونا وغیرہ)؟

ج...... جی ہاں! نماز کی شرائط سجدہ تلاوت کے لئے بھی ضروری ہیں۔

سجدہ تلاوت کا صحیح طریقہ

س...... بہت دفعہ لوگوں کو مختلف طریقوں سے سجدہ تلاوت ادا کرتے دیکھا گیا ہے' براہ کرم سجدہ تلاوت کا صحیح طریقہ تحریر فرمائیں۔

ج...... اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں چلا جائے اور سجدہ میں تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہے۔ اللہ اکبر کہہ کر اٹھ جائے بس یہی سجدہ تلاوت ہے۔ کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جانا افضل ہے اور اگر بیٹھے بیٹھے کرلے تو بھی جائز ہے۔

سجدہ تلاوت میں صرف ایک سجدہ ہوتا ہے

س...... سجدہ تلاوت میں دو سجدے ہوتے ہیں یا صرف ایک؟

ج...... ایک آیت کی تلاوت پر ایک سجدہ واجب ہوتا ہے' البتہ مجلس بدلنے پر وہی آیت پھر پڑھی تو اس کا الگ سجدہ واجب ہوگا۔

سجدہ تلاوت میں نیت نہیں باندھی جاتی' بلکہ سجدہ کی نیت سے اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں چلے جائیں اور اللہ اکبر کہہ کر اٹھ جائیں' سلام پھیرنے کی ضرورت نہیں' بیٹھے بیٹھے سجدہ تلاوت کرلینا جائز ہے اور کھڑے ہو کر سجدہ میں جانا افضل ہے۔

س...... اگر نماز میں سجدہ تلاوت کی آیت پڑھی اور فوراً رکوع میں چلا گیا اور رکوع میں سجدہ تلاوت کی نیت نہیں کی اور پھر نماز کا سجدہ ادا کیا تو کیا سجدہ تلاوت بھی اس سجدہ سے ادا ہوگیا یا نہیں؟

ج...... اس صورت میں سجدہ تلاوت ادا ہوگیا۔

کیا سجدہ تلاوت سپارے پر بغیر قبلہ رخ کر سکتے ہیں؟

س...... سجدہ تلاوت قرآن پاک' کیا اسی وقت کرنا چاہئے جس وقت ہی اس کو پڑھیں یا پھر دیر سے بھی کر سکتے ہیں؟ اور کیا سپارے پر سجدہ کر سکتے ہیں جبکہ سامنے قبلہ نہ ہو۔ بعض لوگ ایسا کرتے ہیں کہ قرآن پاک پڑھنے کے بعد کہتے ہیں کہ ایک انسان چودہ سجدہ کرے' آیا یہ درست ہے یا نہیں؟

ج...... سجدہ تلاوت فوراً کرنا افضل ہے' لیکن ضروری نہیں بعد میں بھی کیا جا سکتا ہے' اور قرآن کریم ختم کر کے سارے سجدہ کرلے تو بھی صحیح ہے لیکن اتنی تاخیر اچھی نہیں' کیا خبر کہ قرآن کے ختم کرنے سے پہلے انتقال ہو جائے اور سجدہ' جو کہ واجب ہیں اس کے ذمہ رہ جائیں۔ سپارے پر سجدہ نہیں ہوتا قبلہ رخ ہو کر زمین پر سجدہ کرنا چاہئے۔ سپارے کے اوپر سجدہ کرنا قرآن کریم کی بے ادبی بھی ہے۔

سجدہ تلاوت فرداً فرداً کریں یا ختم قرآن پر تمام سجدے ایک ساتھ؟

س...... ہر سجدہ تلاوت کو اسی وقت ہی کرنا مسنون ہے یا ختم قرآن الحکیم پر تمام سجدے تلاوت ادا کرلئے جائیں؟ کونسا طریقہ افضل ہے؟

ج...... قرآن کریم کے تمام سجدوں کو جمع کرنا خلاف سنت ہے' تلاوت میں جو سجدہ آئے حتی الوسع اس کو جلد سے جلد ادا کرنے کی کوشش کی جائے۔ تاہم اگر اکٹھے سجدے کئے جائیں تو ادا ہو جائیں گے۔

○

ہفت روزہ ختم نبوۃ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان

جلد ۱۸	۸ تا ۱۴ ربیع الثانی ۱۴۲۰ھ مطابق ۲۳ تا ۲۹ جولائی ۹۹	شمارہ ۹،۵

بیاد

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ
قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مولانا محمد علی جالندھریؒ
مولانا لال حسین اخترؒ
مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ
مولانا محمد حیاتؒ
مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ
مولانا محمد شریف جالندھریؒ

مجلس ادارت

مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر
مولانا عبدالرحیم اشعر
مولانا مفتی محمد جمیل خان
مولانا نذیر احمد تونسوی
مولانا سعید احمد جلالپوری
مولانا منظور احمد الحسینی
مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی
مولانا محمد اشرف کھوکھر

سرکولیشن منیجر

محمد انور رانا

قانونی مشیر

حشمت حبیب ایڈووکیٹ

کمپیوٹر کمپوزنگ: فیصل عرفان

ٹائیٹل ڈیزائن: خرم

سرپرست:
حضرت خواجہ خان محمد زید مجدہ

مدیر اعلیٰ:
حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی

نائب مدیر اعلیٰ:
مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری

مدیر:
مولانا اللہ وسایا

اس شمارے میں

اداریہ	(حق بات)	4
اسلام ایک مکمل اور کامل دین	(سلطان محمود صبغۃ الرقیب)	6
مرزا قادیانی کے دعوائے نبوت و رسالت	(مولانا منظور احمد الحسینی)	8
مرزائیوں کی کہانی خود ان کی زبانی	(مولانا عبدالرحیم اشعر مدظلہ)	12
جہاد جاری رہے گا	(جناب محمد طاہر رزاق)	14
ملک عزیز میں جھوٹے نبیوں کی بھرمار اور حکمرانوں کی بے حسی	(مفتی غلام جیلانی)	17
وقت کی قدر و قیمت	(مولانا محمد سلمان منصور پوری)	19
اسلام آباد کی ڈائری		22
اخبار ختم نبوت		25

زر تعاون بیرون ملک

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا: ۹۰ ڈالر — یورپ، افریقہ: ۷۰ ڈالر
سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحرین، مشرق وسطیٰ، ایشیائی ممالک: ۶۰ امریکی ڈالر

زر تعاون اندرون ملک: فی شمارہ ۵ روپے — سالانہ ۲۵۰ روپے — ششماہی ۱۲۵ روپے — سہ ماہی ۷۵ روپے

چیک/ڈرافٹ بنام ہفت روزہ ختم نبوت، نیشنل بینک پرانی نمائش اکاؤنٹ نمبر ۲۸۷/۹ کراچی (پاکستان) ارسال کریں

لندن آفس
35 STOCKWELL GREEN
LONDON, SW9 9HZ, U.K.
PHONE: 0171-737-8199

مرکزی دفتر
حضوری باغ روڈ، ملتان
فون ۵۱۴۱۲۲ - ۵۸۳۴۸۶ فیکس ۵۴۲۲۷۷

رابطہ دفتر
جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)،
ایم اے جناح روڈ کراچی

ناشر عزیز الرحمٰن جالندھری — طابع سید شاہد حسن — مطبع القادر پرنٹنگ پریس — مقام اشاعت جامع مسجد باب الرحمت ایم اے جناح روڈ کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ادارہ

"سلیکشن فرام انگلش دی بیس" پر پابندی عائد کی جائے

گیارھویں کی کتاب "سلیکشن فرام انگلش دی بیس" میں پادری ایبٹ آف کینٹربری نے بعض ایسی باتیں لکھی ہیں جس سے مسلمانوں کے عقائد بگڑنے کا اندیشہ ہے اس سے قبل بھی تحریر کیا جاچکا ہے کہ بعض مشنری اسکولوں میں ایسی کتابیں پڑھائی جارہی ہیں' جس سے مسلمانوں کے عقائد خراب ہوتے ہیں اور مسلمانوں کو جبری طور پر یہ پڑھائی جاتی ہیں۔ گیارھویں کی کتاب میں اس قسم کے مضامین کی کوئی ضرورت نہیں حکومت پاکستان سے ہمارا مطالبہ ہے کہ فوری طور پر فوراً وہ کتاب سے اس مضمون کو حذف کیا جائے اور اگر کسی پادری کا مضمون لگانا ضروری بھی ہو تو اس میں اس بات کی احتیاط کی جائے کہ مسلمانوں کے عقائد پر کوئی اثر نہ پڑے۔ اگر حکومت نے یہ اقدام نہ کیا تو مجبوراً مسلمانوں سے اپیل کی جائے گی کہ وہ اس کتاب کو پڑھنا چھوڑ دیں۔

قرآن مجید کی شبیہ پر گھڑی

سعودی عرب نے جس طرح ایک خوبصورت قرآن شریف شائع کرکے پوری دنیا میں پھیلایا ہے' اس کو بہت زیادہ مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ ہر مسلمان نے اس کو اپنے گھر کی زینت بنانا باعث برکت سمجھا' اس مقبولیت سے فائدہ اٹھا کر چین اور جاپان کی بعض کمپنیوں نے اس کی پلاسٹک کی شبیہ اتاری اور اس پر گھڑی بنا کر فروخت کے لئے پیش کردی' مسلمان خوش ہوکر اس کو خرید کر دوستوں کو تحفہ دے رہے ہیں' حالانکہ اس سے قرآن مجید کی توہین کا پہلو نکلتا ہے۔ ہم مسلمان تو قرآن مجید کو کتنے احترام اور ادب کے ساتھ جزدانوں میں لپیٹ کر رکھتے ہیں بغیر وضو کے اس کو ہاتھ بھی نہیں لگاتے اور اس کمپنی نے قرآن مجید کے پہلے دو صفحات سورۃ فاتحہ اور سورۃ البقرہ پر سوئیاں لگا کر اس کو گھڑی بنادیا۔ جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کا فتویٰ ملاحظہ فرمائیں:

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان کرام درج ذیل مسئلہ کے بارے میں: (الاستفتاء)

سوال:...... ایسے (وال کلاک) ٹائم پیس دستیاب ہیں جن میں الارم کی جگہ اذان کی آواز سنائی دیتی ہے' اذان چونکہ مخصوص اوقات میں دی جاتی ہے اور ان ٹائم پیسوں میں چوبیس گھنٹوں میں کسی وقت بھی الارم لگاتے ہیں' تو اذان کی آواز سنائی دیتی ہے' زوال کے ٹائم میں یا مکروہ اوقات میں الارم سیٹ کیا جاتا ہے تو جو اذان سنائی دے گی کیا یہ اذان کی توہین نہیں؟ ایسے ٹائم پیس دستیاب ہیں جن پر قرآن حکیم لکھا ہوا ہوتا ہے' لیکن اندر میں ٹائم پیس ہوتا ہے جن میں اذان کی آواز سنائی دیتی ہے جب اس ٹائم پیس کو جو بصورت قرآن حکیم سمجھ کر کھولتے ہیں تو دائیں طرف الحمد شریف اور بائیں طرف سورۃ البقرہ کی ابتدائی آیات ہوتی ہیں کیا یہ قرآن کریم کی توہین نہیں؟ یہ جو قرآن حکیم کی صورت میں جو ٹائم پیس ہے اس میں لکھی ہوئی سورۃ الفاتحہ میں لفظ (اھدنا) کی جگہ (اَھدنا) لکھا ہے' اس کے علاوہ سورۃ البقرہ کی جو آیت: "والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالاخرۃ ھم یوقنون" میں وما انزل کا "واؤ" غائب ہے۔ اس کے علاوہ تحریفات میں ایک رسمی تحریف یہ ہے کہ: "أولئک علی ھدی من ربھم وأولئک ھم المفلحون" میں پہلے "أولئک" کو اس طرح لکھا ہے: "الئک" قرآن حکیم کی شکل میں بنا ہوا ٹائم پیس تائیوان کا بنا ہوا ہے اور کچھ عرصے سے کراچی میں فروخت کے لئے موجود ہے پتہ نہیں پوری دنیا میں اسے فروخت کیا ہے؟ پلاسٹک کے بنے ہوئے لفظ اللہ' محمد ﷺ یا قرآنی آیات پلاسٹک مولڈنگ کی ڈائی بنا کر پلاسٹک کو آگ سے اتنا گرم کیا جاتا ہے کہ وہ پانی کی طرح بہنے لگتا ہے کیا یہ آیات قرآنیہ یا مقدس الفاظ کی توہین نہیں؟ انہیں آگ پر سے گزارا جائے یا کھولتا ہوا کیمیکل ڈالا جائے' مزید برآں اس پر چمک دینے کے لئے سنہری رنگ کی ایک پٹی کو ہیٹ کے ذریعے اتنا گرم کیا جاتا ہے کہ اس کی چمک اس آیت قرآنی یا مقدس الفاظ پر اتر آتی ہے کیا اللہ یا رسول ﷺ کے اسم مبارک یا آیات قرآنیہ کو محض حصول زر کے لئے اس طرح کے عمل سے گزارنا بے حرمتی میں شامل نہیں؟ آیا اس کا خریدنا اور بیچنا اور درآمد کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:...... واضح رہے کہ شریعت اسلامیہ کا تقدس و احترام زندگی کے ہر مرحلے میں رعایت کا متقاضی ہے' قرآن کریم ہو یا ارکان اسلام یا شعائر اسلام' احترام ان کا بنیادی حق ہے' اس حق سے پہلو تہی یا معمولی غفلت قرآن کریم ارکان اور شعائر اسلام کی بے ادبی' بے احترامی اور توہین پر منتج ہوتی ہے' مقام کی اسی نزاکت کے پیش نظر مسلمانوں کو محتاط اور ہوشیار رہنے کی تلقین کی جاتی ہے کہ ہر ایسے قول و فعل سے باز رہیں جس سے حالاً و مآلاً یا صراحتاً و اشارتاً شریعت کی توہین لازم آتی ہو' خواہ اعتقادی و ارادی طور پر ہو یا عملی طور پر مگر فعل و اختیار کو دخل ہو مثلاً: دینیات کا ایسے محل میں استعمال جہاں بے ادبی کا پہلو نکلتا ہو اس میں اعتقاد و ارادہ کا دخل نہ بھی ہو صرف استعمال کنندہ کا فعل و اختیار پایا جاتا ہو ناجائز ہوگا۔ بنا بریں صورت مسئولہ میں وال کلاک / ٹائم پیس جس میں الارم کی جگہ اذان کی آواز فٹ کی گئی ہے کا استعمال بالخصوص جن گھڑیوں میں قرآن

کریم تحریر ہو نیز گھڑیوں میں ظاہری صورت بھی قرآن کریم کی بنا پر بھی ہو اعراب و رسم الخط کے بارے میں انتہائی لاپرواہی سے اور بے توجہی سے کام لیا گیا ہو ان کا استعمال، خرید و فروخت اور درآمد و برآمد پانچ وجوہ سے ناجائز ہے: (۱) اذان شعائر اسلام میں سے ہے جس کے اوقات و اغراض سب ہی متعین ہیں لوقات متعینہ کے بجائے غیر وقت میں غیر دینی ضروریات کے لئے استعمال اہمیتِ اذان کے منافی ہے جسے توہین سے موسوم کیا جاسکتا ہے اور شعائر اسلام کی توہین سے کفر و اسلام کا مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے اگر اذان کے اس طرح استعمال سے غرض توہین نہ ہو یا اکا سمجھ کر ایسا کیا ہو تو یہ کفر ہے، جیسا کہ "شرح فقہ اکبر" (صفحہ ۲۰۰) میں ہے۔ (۲) اذان دینیات کے قبیل سے ہے اس کا محل و مورد متعین ہے 'الارم' کی جگہ اذان سے کلام الناس قبیل کے غیر محل میں اذان کا استعمال لازم آرہا ہے جو کہ ناجائز ہے حتیٰ کہ کبار علمأ دین نے "بسم اللہ" کے غیر محل میں استعمال کو کفر کہا ہے جیسا کہ "شرح اکبر" (ص ۲۵۱) میں ہے۔ اذان جو کہ تکبیر، شہادت اور دوسرے دینی کلمات پر مشتمل ہے الارم کے طور پر اس کا استعمال مسلمان کے حق میں کفر نہ سہی ناجائز و ممنوع ضرور ہے کیونکہ ایسی ٹائم پیس بھی موجود ہیں جن میں "الارم" استعمال ہوتا ہے اس میں کسی قسم کا شائبہ بھی نہیں علاوہ ازیں دوسرے متعدد طریقے ہیں، جن سے بروقت جاگ جانے کی ضرورت پوری ہو سکتی ہے۔ البتہ اگر یہ نیت ہو کہ صبح سویرے کان میں پڑنے والی آواز اللہ جل شانہ کے مبارک نام کی ہو تو اسے نیت پر محمول کرتے ہوئے گنجائش مل سکتی ہے۔ (۳) وہ ٹائم پیس جن میں قرآن کریم لکھا ہوا ہے کتابت و رسم الخط کی کئی غلطیاں ہیں یہ قرآن کریم کے ساتھ لاپرواہی ہے، نیز توہین ہے جو کہ ناجائز ہے چنانچہ "الفصوص الحلیہ" میں ہے۔ (۴) جب قرآن کی ایک آیت ہی نہیں بلکہ پوری سورۃ لکھی ہوئی ہونے کی بنا پر بلاوضو یا بلا غسل چھونے کی نوبت آئے گی جو کہ شرعاً مکروہ و ممنوع ہے ("فتاویٰ عالمگیری" میں ہے)۔ (۵) جن گھڑیوں / ٹائم پیسوں پر اسماالٰہیہ، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماگرامی یا قرآنی آیات تحریر ہوں ان میں مطلوبہ احترام نہیں پایا جاتا اس لئے ایسی گھڑیوں کا استعمال ممنوع ہے چنانچہ "عالمگیری" میں ہے۔ نیز صورت مسئولہ کے مطابق محترم اسما یا قرآنی آیات لکھنے کی ترتیب بے ادبی سے خالی نہیں فقہا کرام نے تھوک یا اس جیسی چیزوں سے اسماالٰہیہ وغیرہ کے مٹانے کو خلاف ادب ہونے کی بنا پر مکروہ و ممنوع قرار دیا ہے۔ چنانچہ "فتاویٰ عالمگیری" (ص ۵ / ۳۲۲) میں ہے۔ لہٰذا صورت مسئولہ میں جس قسم کی گھڑیوں کے بارے میں سوال کیا گیا ہے ان میں اذان اور قرآن کریم کی آیات لکھی ہوئی ہیں یا سنائی دے رہی ہیں ان سے ایک تو نہ توہین اور بے ادبی لازم آرہی ہے اس سے ایسی گھڑیاں بنانا غلط اور جرم ہے، بنانے والے اگر مسلمان ہیں تو توبہ استغفار کریں اگر کافر ہیں تو ان سے مطالبہ کیا جائے کہ ایسی گھڑیوں کا بنانا بند کر دیں اور مسلمانوں کے لئے حکم یہ ہے کہ ایسی گھڑیوں کے استعمال سے اجتناب کریں نیز خرید و فروخت اور درآمد سے پرہیز کریں اس کی تشہیر و ترویج میں شریک و حصہ دار نہ بنیں۔ (ہذا ما عندنا والصواب عند اللہ العلیم الخبیر)

اس صورتحال کے پیش نظر ہم مسلمانوں سے درخواست کریں گے کہ اس گھڑی کو بالکل نہ خریدیں، سعودی حکومت سے اپیل ہے کہ وہ اپنے اثر و رسوخ کے ذریعہ اس گھڑی کے بننے پر پابندی عائد کرے اور کمپنی فوری طور پر اس کو بنانا بند کرے۔

یوسف ملعون کی ضمانت پر رہائی

اخباری اطلاع کے مطابق یوسف ملعون جس نے جھوٹا دعویٰ نبوت کیا تھا، ہائیکورٹ نے اس کی ضمانت کر دی اور ایک اطلاع یہ ہے کہ وہ ملک سے فرار ہو گیا۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ یوسف ملعون نے جھوٹا دعویٰ نبوت کیا اور اس میں کوئی خفیہ بھی نہیں رکھا۔ عدالت میں واضح بھی کیا گیا اس کے بعد اس شخص کی شریعت کے مطابق سزا تو قتل تھی کیونکہ مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کے ساتھ یہی معاملہ کیا گیا۔ حکومت نے اس خطرہ کے پیش نظر کہ لوگ اس کو قتل نہ کر دیں جیل میں بند کر دیا اور اب رہا کر دیا حالانکہ ۲۹۵-سی کے مطابق اس پر مقدمہ چلا کر موت کی سزا دینی چاہئے تھی لیکن عدالت نے مقدمہ تو بنایا لیکن چلایا نہیں اور اب مقدمہ چلانے کے بجائے اس کو ضمانت پر رہا کر دیا ہے۔ یہی صورتحال گوہر شاہی کی ہے کہ مولانا احمد میاں حمادی صاحب نے مقدمہ بنایا لیکن وہ بہانے بنا کر عدالت میں حاضر نہیں ہو رہا۔ اس طرح کے ہتھکنڈے اختیار کر کے یہ گمراہ لوگ جان بچا لیتے ہیں اور ہماری حکومت اور عدالتیں ان کو تحفظ دیتی ہیں۔ ہم حکومت پر یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ یوسف ملعون کو فوری طور پر گرفتار کر کے جلد مقدمہ چلا کر سزا دی جائے بصورت دیگر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت احتجاج پر مجبور ہو گی۔

ریاض احمد ملک قادیانی کی سینٹرل بورڈ آف ریونیو کے چیئرمین کی حیثیت سے تقرری

اطلاع کے مطابق بورڈ آف ریونیو کے چیئرمین کی حیثیت سے قادیانی شخص ریاض احمد ملک کا تقرر کیا ہے۔ یہ بہت حساس محکمہ ہے اس کے چیئرمین کی حیثیت سے قادیانی کی تقرری بہت خطرہ کی بات ہے اس لئے ہم حکومت سے مطالبہ کریں گے کہ اس کو فوری طور پر برطرف کیا جائے اور یہاں پر کسی مسلمان کا تقرر کیا جائے۔

اسلام ایک کامل اور مکمل دین

اسلام ایک کامل اور مکمل دین ہے جو رسول آخرین محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے کرۂ ارض کے تمام جن وانس کے لئے ہے اب صرف وہی کامیاب وکامرانی اور دارین کی فوز وفلاح کو سمیٹ سکتا ہے جو دین اسلام میں پورا پورا داخل ہو جاتا ہے۔ اسلام اللہ رب العزت کی رضامندی کی ایک زبردست دستاویز' اعتقادات وعملیات کا مکمل نقشہ اور انسانی زندگی کے تمام شعبوں کے لئے غیر فانی دستور العمل ہے............(مدیر)

اعوذباللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دیناً (آلایہ)

اسلام خدا کی رضامندی کی ایک زبردست دستاویز' اعتقادیات وعملیات کا مکمل نقشہ' انسانی زندگی کے تمام شعبوں کے لئے غیر فانی دستور العمل' اسلام لانے کے بعد زمانہ کفر کی ہر گمراہی کے عفو کا ضامن اور آئندہ اس کے ہر ضعف ونسیان پر تسامح کرنے کا روادار' اپنے حلقہ بگوش کی معمولی جدوجہد کا بڑا قدردان اور انتہائی شکر گزار اور ایک مکمل دین ہے' حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی قسم کی ترمیم کی ضرورت باقی نہیں رہی کیونکہ اللہ رب العزت خود ارشاد فرمارہے ہیں کہ:

"آج کے دن ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا۔"

اگر دنیا انصاف کے ساتھ غور کرے گی تو آسمانی ادیان میں آج روئے زمین پر اسے اسلام کے سوا کوئی دین کامل ومکمل اور قابل قبول نظر نہیں آئے گا۔ اس کا پہلا اعلان یہ ہے کہ ادیان سماویہ کی بنیاد فرقہ بندی اور تعصب پر نہیں ہے بلکہ ہر دین پہلے دین کا مصدق اور آئندہ کا مبشر بن کر آیا ہے یہاں تک کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت یہ پیغام حق دنیا میں آیا تو اس نے خدا کے سب دینوں کی عظمت سر نو زندہ کر دی' سب رسولوں کا احترام کرنا فرض ولازم قرار دے

سلطان محمود عبدالرقیب بشیری کشمی

دیا اور خدا کی مقدس کتابوں میں خفیہ سازشوں کا انکشاف کیا اور اسی طرح ان کی عظمت رفتہ کو پھر قائم کیا ان سے پہلے رسولوں سے کٹ کر اور پہلے دینوں کو جھوٹا کہہ کر کسی نئے دین کی دعوت نہیں دی' بلکہ اسی حقیقت کی طرف بلایا جس کی ان کے پیغمبر انہیں وصیت کر گئے تھے:

"توراۃ یہ نہیں کہتی کہ انجیل کو مت مانو اور انجیل یہ نہیں بتاتی کہ توراۃ غلط ہے' اسی طرح قرآن یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ توراۃ اور انجیل خدا کی نازل کی ہوئی کتابیں نہیں ہیں بلکہ وہ اپنے ماننے والوں پر یہ بھی حق لازم قرار دیتا ہے کہ تم ان کتابوں کو بھی خدا ہی کی کتابیں تصور کرو۔ رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم یہ نہیں فرماتے کہ میرے سوا کسی پر ایمان نہ لاؤ بلکہ سب سے پہلے وہ خدا کے مقدس رسولوں کی عظمت کا سکہ دلوں میں قائم کرتے ہیں اگر کسی مسلمان کی زبان سے جذبات محبت میں کوئی کلمہ ایسا نکل بھی جاتا ہے' جس میں خدا کے دوسرے رسولوں کے ساتھ رقابت کی بو بھی پائی جاتی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہایت سختی کے ساتھ اسی حد پر اسے روک دیتے ہیں چہ جائیکہ کوئی کلمہ قصداً نکل جائے۔"

حقیقت بھی یہ ہے کہ جو دین اپنے عالمگیر ہونے کا دعویٰ رکھتا ہے' اسے ایسی ہی تعلیمات کا مجموعہ بن کر آنا چاہئے جن میں تمام عالم کے لئے یکساں جاذبیت موجود ہو وہ زمانہ' ماضی میں کسی صداقت پر عمل کرنے والے کی تغلیط نہ کرتا ہو اور آج جب اپنی طرف دعوت دے تو یہ کہہ کر دعوت دے کہ تم میری دعوت کی اپنی کتاب سے تصدیق کر لو' خدا چاہتا ہے کہ اب بکھرے ہوئے ادیان وملل کو ایک دین اور ایک ملت بنا دیا جائے' دنیا کی ابتدا میں ایک ہی دین تھا اس کے خاتمہ پر پھر ایک ہی کامل ومکمل دین اور ایک ہی ملت رہ جائے ارتقا جہاں ختم ہوا ہے وہ مرکزی اور کامل ہستی ہے اور وہ ہستی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک ہستی ہے اور وہ کامل ومکمل دین' دین اسلام ہے۔ جس کو اللہ رب العزت نے اپنے آخری نبی اور ان کی امت کو عطا فرمایا ہے اور یہ اکمال کی بشارت کسی نبی کے امتی کے حصہ میں نہیں آئی اور یہ صرف اور صرف اس آخری امت کے حصہ میں آئی جس سے آخری نبی اور اس کی امت کی عظمت ثابت ہوتی ہے اسی طرح اس امت کو دوسری جگہ خیر الامت کہا ہے چنانچہ فرماتے ہیں: کنتم خیرامۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر الایہ اور یہ فرما کر نبوت کے دروازہ بند کر دیا کہ حضور اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نیا نبی یا رسول نہیں آئے گا' چاہے ظلی ہو یا بروزی اس کامل دین کے بعد کوئی نیا دین نہیں آئے گا اور نہ آسکتا ہے' کیونکہ اس امت کو خیر الامت کہا ہے اور یہ لفظ خیر الامت بتلا رہا ہے کہ کوئی نئی امت کسی نیا پیغمبر کی نہیں آئے گی' اس لئے کہ اگر خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے خود خبر دی ہے' آئندہ میری امت میں تیس سخت جھوٹے پیدا ہوں گے ان میں ہر ایک اپنے متعلق گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں سب نبیوں کے آخر میں آیا ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں (مسلم) اگر کوئی دعویٰ نبوت کرے تو یہ شر الامت ہوگی' خیر الامت نہیں ہوگی ان کو اسلام سے کوئی واسطہ نہیں اسلام ایک کامل و مکمل دین ہے اس کے علاوہ کسی دین کی گنجائش نہیں ہے' چنانچہ ارشاد خداوندی ہے: ومن یبتغ غیرالاسلام دیناً فلن یقبل منہ وھو فی الآخرۃ من الخاسرین الایہ "یہ جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسرے دین کا خواہشمند ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ قیامت کے دن زیاں کاروں میں سے ہوگا۔" اسی طرح حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لو کان موسیٰ حیاً لماوسعۃ الا اتباعی الحدیث "اگر موسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے تو میری پیروری کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔" اس میں بھی یہی اشارہ ہے کہ دور کمال میں غیر کامل دور کی کسی کڑی کو لاکر رکھنے کے کوئی معنی نہیں وہ اپنے دور میں ہزار کامل سہی مگر اس دور میں ہرگز قابل عمل نہیں ہو سکتی۔ طلوع آفتاب کے بعد تجلی کے قمقموں سے روشنی حاصل کرنا دانائی نہیں کہا جاسکتا ہے۔ اس لئے ارشاد ہوا کہ آج اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی بقید حیات ہوتے تو ان کے لئے بھی خدا کا یہی مذہب "اسلام" جو اب اپنی مکمل اور آخری صورت میں جلوہ گر ہو چکا ہے' قابل اتباع ہوتا۔ پس اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے ان کی تمام عظمتوں کے باوجود سوائے دین کامل کے اتباع کے کوئی راہ نہیں تو اب دنیا میں کس کو حق پہنچتا ہے کہ وہ اسلام کے علاوہ کسی دوسری راہ پر عمل پیرا ہونے کا مجاز ہو؟ اب نہ دو ہزار پہلے کا انسان موجودہ ترقی یافتہ انسان کے ساتھ ساتھ چل سکتا ہے اور نہ ہزاروں سال پہلا آئین موجودہ ضروریات کا حل کر سکتا ہے۔ فوز وفلاح و نجات اور کامیابی کی اب صرف یہی ایک راہ ہے' وہ ہے اسلام اگر اس فطری ارتقا کے بعد بھی کوئی شخص قدرت کی بخشش سے فائدہ اٹھانا نہیں چاہتا اور ان ہی راہوں پر چلنا چاہتا ہے' جن کے صحیح نقوش اب مٹ چکے ہیں تو اس کو اختیار ہے لیکن اسے معلوم ہو جانا چاہئے کہ اب اس کا یہ اتباع اسلام اور اس کی صداقتوں کا اتباع نہیں ہوگا' بلکہ خواہشات کا اتباع ہوگا اور جو خواہشات کا اتباع کرے گا اس کے بارے میں ارشاد ہے:

﴿انا اعتدنا لظالمین ناراً الایہ﴾

کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں سے ایک بڑی خصوصیت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت عامہ ہے سورۃ سبا میں فرمایا:

وما ارسلناک الا کافۃ للناس بشیراً ونذیراً (آیت ۱۲۸)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کائنات ارضی کی تمام آبادیوں کے لئے نبی و رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں' اس بعثت عامہ کا یہ قدرتی تقاضا ہے کہ اب روئے زمین پر شریعت محمدی کے علاوہ کسی شریعت کی پیروی کرنا نجات کے لئے کافی نہیں حتیٰ کہ دین کامل کے اس دور میں اگر موسیٰ علیہ السلام جیسے اولوالعزم پیغمبر بھی تشریف لائیں تو ان کے لئے بھی اسی دین کامل "اسلام" کی پیروی کرنی ہے کیونکہ اب یہی دین اور یہی شریعت ہے' جس میں تمام آسمانی صداقتوں کی روح اپنے تمام کمالات کے ساتھ سمودی گئی ہے' چنانچہ شیخ جلال الدین سیوطی نے خصائص الکبریٰ میں تفصیل سے بحث کی ہے:

اگرچہ توحید و اصول دین کے لحاظ سے تمام انبیاً کی بعثت عام تھی مشترکہ صداقتوں کی دعوت پر ہر نبی جیسے چاہئے دے سکتا تھا' لیکن منہاجوں اور شریعتوں کی دعوت اپنی اپنی قوم کے ساتھ مخصوص تھی' مگر سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی ہمہ گیری کا یہ عالم ہے کہ اس میں نہ تو قوموں کی تخصیص ہے' نہ شریعت میں کسی قوم' نہ زمانی و مکانی کی بلکہ حیات و وفات کی بھی قید نہیں۔ یہاں تک کہ جن و انس کی بھی کوئی تخصیص نہیں' اس لئے کہ خدا کی صفت ہے رب العالمین' محبوب خدا کی صفت ہے رحمۃ للعالمین اور آخر میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اس ہدایت کی تکمیل فرما کر اس کے آخری ہدایت ہونے کا اعلان فرمادیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دیناً﴾............ (الایہ)

اللہ تعالیٰ نے سلسلہ نبوت و سلسلہ ہدایت کو ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ سے چلاتے چلاتے رحمۃ للعالمین' سرور کونین' خاتم النبیین محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں خاتمہ فرما کر اکمال دین و اتمام نعمت کا اعلان کر کے اسلام کو پسندیدہ دین قرار دے دیا۔

باقی صفحہ ۲۱ پر

مرزا قادیانی کے دعوائے نبوت و رسالت

مشہور "مرزائی مفتی" کی تحریرات کے آئینے میں!

امت مسلمہ کے اتحاد و اتفاق کو ختم کرنے کے لئے برطانوی سامراج نے اپنے خود کاشتہ پودا "قادیانیت" کی بنیاد مرزا غلام احمد قادیانی کی خود ساختہ نبوت پر رکھی فرنگی سامراج کے اس نمک خوار نے بتدریج دعووں کے ذریعے امت مسلمہ کو گمراہ کرنے کی ناپاک جسارت کی بہت سے مرزائی آج تک اس بات پر مصر ہیں کہ مرزا قادیانی کو ہم نبی اور رسول نہیں کہتے؟ آیئے ایک "مرزائی مفتی" کی تحریرات ملاحظہ کریں جن میں مرزا کے لئے نبی و رسول کی اصطلاحات واضح استعمال کی گئی ہیں .... (مدیر)

خدا کا رسول:

مرزا قادیانی کے مرید خاص اور امام نماز مولوی عبدالکریم (جو چھوٹے قد کے ایک آنکھ سے اور ایک پاؤں سے معذور اور منہ پر ماتا کے داغ تھے)(ذکر حبیب ص ۲۵) کا ایک دفعہ مرزا جی کے دوسرے مرید الہ دین فلاسفر سے جھگڑا ہوا۔ عبدالکریم نے اسے مارا الہ دین نے جب شور مچایا تو مرزا جی مولوی عبدالکریم پر خفا ہوتے ہوئے کہا:

"خدا کا رسول جب تمہارے درمیان ہے تو تمہارے لئے کس طرح مناسب تھا کہ ایسی جرأت کرتے۔" (ذکر حبیب مؤلفہ مفتی محمود صادق ص ۲۵/ ۵)

چودھویں صدی کا رسول:

"آج چودھویں صدی کے سر پر اللہ تعالیٰ کا رسول اس کی طرف سے خلقت کے لئے رحمت اور برکت ہے۔" (ذکر حبیب ص ۷۴)

جہنم میں اوندھا:

"ہاں جو اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کو نہ مانے گا وہ جہنم میں اوندھا گرے گا۔" (ذکر حبیب ص ۷۵)

منکر' کافر' نافرمان:

"جو شخص خدا کے فرستادہ (مرزا غلام احمد) کو نہیں مانتا وہ منکر ہے' کافر ہے' نافرمان ہے۔" (ذکر حبیب ص ۸۱)

مولانا منظور احمد الحسینی (لندن)

مرسل من اللہ' اللہ کا رسول:

"اسی (خدا) نے سنت قدیمہ کے مطابق اس زمانہ میں بھی ایک مجدد حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب کے وجود میں بھیجا' جو مرسل من اللہ اور اس زمانہ کے مجدد اعظم ہیں..... آپ فرماتے ہیں کہ آپ کو ایک مرشد کی ضرورت ہے جو آپ کو کامل مسلمان بنادے سو میں آپ کو اطلاع کرتا ہوں کہ ایسا مرشد وہ اللہ کا رسول ہی ہے جو قوت کشش لے کر آیا ہے۔" مسٹر جیمز ایل راجرز کے نام مفتی صادق قادیانی کا خط (ذکر حبیب ص ۹۵)

اللہ کا رسول کتاب کی تصنیف میں:

"اللہ تعالیٰ کا رسول ان دنوں ایک کتاب کی تصنیف میں مصروف ہے جس کا نام "نزول المسیح" رکھا گیا ہے..... خدا کے صادق نبی نے ارادہ فرمایا کہ اس کتاب کو ہر طرح کے دلائل اور بیانات سے کامل کر کے لوگوں کی رہنمائی کے لئے پیش کیا جائے۔" (مفتی صادق قادیانی کا مضمون مطبوعہ الحکم ستمبر ۱۹۰۲ء ذکر حبیب ص ۱۰۲)

النبی مرزا غلام احمد:

"یہ اشتہار صرف چند سطروں کا تھا جو ایک چھوٹے سے صفحہ پر آگیا' اس کے آخر میں حضور (مرزا قادیانی) نے اپنا نام اس طرح لکھا: "النبی مرزا غلام احمد۔" (پادری پچٹ کی طرف مرزا قادیانی کا اشتہار مندرجہ ذکر حبیب ص ۱۰۶' ۱۰۷)

نبی اور رسول:

"اب خدائے غیور و قادر کی غیرت اس جوش میں ہے کہ اس کے نام کی بے عزتی دنیا میں نہ ہو اور اسی لئے اس حکیم خدا نے...... محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے اپنا ایک نبی اور رسول مبعوث کیا ہے اور اس کو ایسے معجزات اور خوارق عطا کئے ہیں جن کے سامنے انجیلی معجزات ہیچ نظر آتے ہیں۔" (پشت کی طرف مفتی صادق قادیانی کا خط مندرجہ ذکر حبیب ص ۱۰۸)

مقدس رسول :

"اگر تم عاجزی اختیار کرو اور انسانوں کا شیوہ اختیار کرکے خاکساری کے ساتھ زمین پر چلو اور خدا کے اس مسیح موعود کو مانو جو ان دنوں کا مقدس رسول ہے اور جس کا نام حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوۃ والسلام ہے (نعوذ باللہ) تو یقیناً خدا تمہیں برکتیں عطا فرمادے گا۔"
(ذکر حبیب ص ۱۰۸)

محمد واحمد (صلی اللہ علیہ وسلم) :

"پر اگر تم اپنی ضد سے باز نہیں آتے اور ایک سچے خدا پر ایمان نہیں لاتے اور مقدس رسول محمد و احمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتے...... تو پھر فیصلہ کا ایک ہی طریق ہے...... وہ (مرزا قادیانی) صرف انسان اور خدا کا رسول ہونے کا مدعی ہے۔" (پشت کے نام مفتی صادق قادیانی کا خط مندرجہ ذکر حبیب ص ۱۰۹)

سچے شفیع :

"افسوس احمق نصرانی پر کہ ایک ناتواں انسان کو پھانسی ملنے کو شفاعت کی غایت سمجھتا ہے خدا کرے کہ دنیا کی آنکھیں کھلیں اور اس سچے شفیع نور کو پہچانیں جو وقت پر ان کے لئے آسمان سے نازل ہوا ہے۔" (ذکر حبیب ص ۱۰۲)
(نوٹ: مرزا قادیانی آسمان سے نازل ہو سکتا ہے مگر عیسیٰ علیہ السلام نہیں۔)

سچائی کا ثبوت :

"آپ میری صداقت کے تو قائل نہیں لیکن دنیا میں کسی نہ کسی کی صداقت کے تو آپ قائل ہوں گے، مثلاً حضرت ابراہیم یا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم یا کوئی نبی یا رسول، جس کسی کے بھی آپ قائل ہوں، جن دلائل سے آپ نے ان کو سچا مانا ہے وہ دلائل آپ میرے سامنے بیان کریں، انہی کے ذریعہ سے میں آپ کو ان کی سچائی کا ثبوت دوں گا۔"
(بابا چٹو لاہوری سے مرزا قادیانی کی بات چیت ذکر حبیب ص ۱۱۴)

حلفی اقرار :

ایک سفید پوش فقیر نے (مرزا قادیانی سے جب وہ ۱۹۰۴ء میں لاہور میں مقیم تھے) اصرار کیا کہ آپ مجھے لکھ دیں کہ جو کچھ آپ نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے سب سچ ہے، حضور (مرزا جی) نے فرمایا: ایک ہفتہ بعد آؤ ہم لکھ دیں گے، جب ایک ہفتہ کے بعد وہ آیا تو حضور (مرزا جی) نے یہ الفاظ لکھ کر اپنی مہر لگا کر اسے دیئے:

"میں خدا کی قسم کھا کر جو جھوٹوں پر لعنت کرتا ہے یہ گواہی دیتا ہوں کہ جو کچھ میں نے دعویٰ کیا ہے یا جو کچھ اپنے دعویٰ کی تائید میں لکھا ہے یا جو میں نے الہام اپنی کتابوں میں درج کئے ہیں، وہ سب صحیح ہیں، سچ ہے اور درست ہے۔"

والسلام علی من اتبع الہدیٰ
الراقم خاکسار مرزا غلام احمد
(ذکر حبیب ص ۱۲۴)

رسول پر معانی قرآن کا نزول :

"ایک مولوی چکڑالوی، جو معنی قرآن کے کرے، اس کو مانا جاتا ہے اور قبول کیا جاتا ہے اور خدا کے رسول مرزا قادیانی (نعوذ باللہ) پر جو معنی نازل ہوتے ان کو نہیں دیکھا جاتا، خدا تعالیٰ نے تو انسانوں کو اس امر کا محتاج پیدا کیا ہے کہ ان کے درمیان کوئی رسول، مامور، مجدد ہو۔"
(ذکر حبیب ص ۱۵۰)

تیرہ سو سال بعد نبی کا چہرہ :

"لوگ بے چارے سچے ہیں، کیا کریں تیرہ سو سال کے بعد ایک نبی کا چہرہ دنیا میں نظر آیا ہے پروانے نہ بنیں تو کیا کریں۔" (ذکر حبیب ص ۱۵۵)

مبعوث من اللہ :

"ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے دعویٰ کرتے ہیں اور اسی لئے خدا تعالیٰ نے ہمیں مبعوث کیا ہے۔" (ذکر حبیب ص ۱۹۴)

نبوت بطور پیشہ :

"۱۹۰۵ء میں مفتی صادق قادیانی، قادیان کے ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر تھے، ان دنوں مرزا بشیر الدین محمود مڈل کا امتحان دے رہے تھے، بورڈ کے سالانہ امتحانات کے لئے جب فارم پر کئے جا رہے تھے تو ہیڈ ماسٹر نے مرزا

قادیانی کے نام ایک رقعہ لکھا:

"صاحبزادہ میاں محمود احمد کا نام برائے امتحان (مڈل) آج ارسال کیا جائے گا' جس فارم کی خانہ پری کرنی ہے اس میں ایک خانہ ہے کہ اس لڑکے کا باپ کیا کام کرتا ہے' میں نے وہاں لفظ "نبوت" لکھا ہے۔"

(ذکر حبیب ص ۲۲۴'۲۲۵)

مرزا کی مجلس:

"حضرت اقدس (مرزاجی) پھر روٹی کے وقت تشریف لائے مگر وہی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس کا نمونہ کہ جس طرح کی باتیں شروع ہو گئیں ہوتی رہیں۔" (ذکر حبیب ص ۲۲۳)

آپ اللہ کے رسول ہیں:

"اپنے دینی اور دنیوی فوائد کو یہ عاجز (مفتی صادق قادیانی) اسی میں دیکھتا ہے کہ حضور (مرزا قادیانی) کی جوتیوں میں حاضر رہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے یہ اس امر کے لئے اس عاجز کو انشراح صدر عطا فرمایا ہے...... کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور آپ کی متابعت میں اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔"

حضور کی جوتیوں کا غلام' عاجز

محمد صادق قادیان ۷/جولائی ۱۹۰۱ء

(مفتی صادق قادیانی کا خط مرزا قادیانی کی طرف مندرجہ کتاب ذکر حبیب جلد ۱۹۱ ص ۳۵۲)

مرسل غلام احمد:

"تاہم آپ کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اسلام کے متعلق بعض غلط عقائد جو عام مسلمان لوگوں میں آج کل شائع ہو رہے ہیں ان کی اشاعت آپ ہرگز نہ کریں کیونکہ ان عقائد کی وجہ سے اللہ تعالیٰ لوگوں پر ناراض ہے اور اس لئے اس نے اپنا مرسل حضرت مرزا غلام احمد بھیجا ہے تاکہ اب خدا تعالیٰ اسے برکت دے گا اور ان لوگوں کو بھی برکت دے گا جو اس کے پاک اور سچے اصولوں کی پیروی کریں گے' دوسروں سے اس نے اپنا منہ پھیر لیا ہے اور وہ ان لوگوں کی دعائیں نہ سنے گا (جو اس کے رسول (مرزا قادیانی) کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے کھڑے ہوں گے' پس آپ لوگوں کو ان پاک اصولوں کے مطابق تعلیم دیں جو کہ آپ ان مسائل اور کتب (قادیانی) سے اخذ کر سکتے ہیں جو کہ میں وقتاً فوقتاً بھیجتا ہوں تب آپ کو اللہ تعالیٰ کامیاب کرے گا' کیونکہ خدا تعالیٰ کی مرضی اسی طرح ہے اور اسی کی مرضی بہرکیف پوری ہوگی۔" (امریکن نومسلم مسٹروب کے نام صادق قادیانی کا خط حکم قادیانی کے حکم کے مطابق' مندرجہ ذکر حبیب ص ۳۸۱'۳۸۲)

مرزا قادیانی' حضرت محمد ﷺ کے تخت پر: (نعوذ باللہ)

"آپ ابھی اسلام کی دہلیز پر ہیں حالانکہ مرزا صاحب کو خدا تعالیٰ نے روحانی دنیا کا حاکم بنایا ہے' روحانی برکات کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے اس بندے (مرزا قادیانی) کو اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تخت پر بٹھایا ہے۔" (مسٹروب کے نام خط مندرجہ ذکر حبیب ص ۳۸۳)

مرسل' اللہ کے رسول:

"آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ ہمارے ساتھ ہاتھ ملا کر آپ فی الحال کوئی خوشی کا منہ بظاہر نہیں دیکھ سکتے اگر آپ حضرت مرسل من اللہ (مرزا قادیانی) کے عقائد کی اشاعت اپنے ذمہ لے لیں تو ضرور ہوگا کہ آپ ایشیا اور یورپ کے برائے نام مسلمانوں کی نفرت و کینہ کا نشانہ بننے کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں...... پس آپ تازہ مشکلات اور تکالیف اس راہ میں دیکھیں گے' اگر آپ اللہ کے رسول مرزا صاحب کے دعاوی کی صداقت پر ایمان لاتے ہیں اور اپنے تئیں ایسے اعتقادات اشاعت کی جرأت رکھتے ہیں تو آپ کو مبارک ہو' اللہ تعالیٰ آپ کو برکت دے گا تب آپ کی عاقبت درست ہو جائے گی اور دنیا میں اس سے بڑھ کر کوئی امر قابل رشک نہیں کہ کسی کی عاقبت درست ہو جائے اس پر غور کریں اور احتیاط سے قدم آگے بڑھائیں' نبیوں کی پیروی ان کی زندگی کے ایام میں جب کہ لوگ سنت اللہ کے مطابق ان کی مخالفت میں تلے ہوں ایک بڑی قربانی چاہتی ہے' ان باتوں پر غور کر کے مجھے اطلاع دیں۔"

آپ کا سچا خیر خواہ مفتی محمد صادق

مسٹروب کی نام خط

(ذکر حبیب ص ۳۸۵)

سچے رسول:

"(مرزا غلام احمد) جن کو خدائے قادر کی طرف سے مسیح موعود ہونے کا خطاب عطا کیا گیا ہے' کیونکہ ایک سچے خدا کی سچی محبت میں وہ کامل پائے گئے ہیں' وہ اس زمانہ میں منجانب اللہ ملہم' مصلح اور خدا کے سچے رسول ہیں۔ وہ سب جو

اس مسیح پر ایمان لائیں گے خدا کی طرف سے برکتیں پائیں گے پر جو کوئی انکار کرے گا اور اس پر غیور خدا کا غضب بھڑکے گا۔" (مفتی محمد صادق قادیانی کا ٹالسٹائی کے نام خط مندرجہ ذکر حبیب مؤلفہ مفتی صادق قادیانی ص ۴۰۰)

نجات دہندہ :

"کیونکہ مرزا غلام احمد صاحب کو جیسا کہ ان کا اپنا بیان ہے خدا نے اس آخری زمانہ میں دنیا کو نجات دینے کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔" (ذکر حبیب ص ۴۰۴)

پہلوان نبی

"اس کے بعد اسلام کا پہلوان نبی یعنی (مرزا قادیانی) یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ موجودہ حالت کے واقعات تمام کے تمام مسٹر ڈوئی ہی کے لئے مفید پڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔" (ذکر حبیب ص ۴۰۵)

تم نے کبھی خدا کا نبی دیکھا :

"ایک انگریز پروفیسر مسٹر ایک بچہ صادق پہنچے ان سے ملاقات کی اور کہا: "پروفیسر تم دنیا میں گھومے کیا تم نے کبھی خدا کا نبی بھی دیکھا۔" (ذکر حبیب ص ۴۰۸)

خدا نے ایک :

"اللہ تعالیٰ ہمیشہ رسولوں کو بھیجتا ہے گزشتہ کا تو کیا ذکر' خود انہی دنوں میں خدا نے ایک رسول بھیجا ہے اور ہزاروں ہزار نشانیاں اور علامات انہیں اپنی سچائی کے ثبوت کے لئے عطا فرمائی ہیں' اس وقت بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک مامور عین ضرورت کے وقت آیا ہے تاکہ وہ انبیاء سابقین کے اوضاع اطوار سے دنیا کو آگاہ کرے اس کا کلام مدلل اور معقول ہے اس کا تعلق وحی ہوتا ہے جو اسے رب العظیم سے الہام ہوتا ہے اور جو ہر وقت سچائی کے ثبوت کے لئے آمادہ رہتا ہے' اس کا نام غلام احمد (ایدہ اللہ الاحد) وہ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب (انڈیا) میں رہتا ہے وہ اس لئے آیا ہے تاکہ لوگوں کو یہ سمجھا دے کہ ایک ہی قادر مطلق خدا ہے' آزاد خیال لوگوں کو اس کے پاس آنا چاہئے تاکہ وہ معلوم کریں کہ انبیا کیا ہوتے ہیں اور سچے حقیقی قوانین قدرت کیا ہیں؟۔" (ذکر حبیب ص ۴۲۴)

ہزاروں صلوٰۃ و سلام :

"ادھر خدا کے آگے روئیں اور گڑگڑائیں بالخصوص اس پاک مطہر مقدس مزکی شفیع (مرزا قادیانی) پر ہزاروں ہزار صلوٰۃ اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں ہوں۔" (ذکر حبیب ص ۴۲۵)

صلی اللہ علیہ وسلم :

"دراصل یہ وہ لوگ (مرزائی) ہیں کہ کوئی مہینہ ایسا نہیں چھوڑتے جس میں دو تین دفعہ اس نور کے چشمہ سے پانی نہ پی آویں' جیسے فارسی نسل کا ایک شخص آسمان سے زمین پر لایا صلی اللہ علیہ وسلم۔" (ذکر حبیب ص ۵۵)

ایک رسول بھیجا ہے :

"ہمارا ملک طاعون سے تباہ ہو رہا ہے' کیونکہ لوگ نیک نہیں ہیں' انہوں نے خدا کے فرستادہ کی عزت نہیں کی' خدا ئے رحمٰن ہمیشہ اپنے نبی مبعوث کیا کرتا ہے اور ایسا ہی اس نے اس زمانہ میں بھی ایک رسول بھیجا ہے' اس نبی کا نام احمد ہے' خدا کی طرف سے اس کو مسیح موعود کا خطاب بھی ملا ہے' اس کا سلسلہ جلد دنیا میں پھیلے گا اور مشرق و مغرب پر حاوی ہوگا۔" (ذکر حبیب ص ۴۲۹)

نبی مبعوث :

"ان دنوں میں بھی خدائے قادر المطلق نے پہلے نبیوں کی مانند ایک نبی مبعوث کیا ہے جس کے ہاتھ پر سینکڑوں معجزات دنیا میں ظاہر ہو چکے ہیں وہ ان سب کو روحانی زندگی عطا کرتا ہے جو حق جوئی کی نیت سے اس کے پاس آتے ہیں۔" (پادری ہال ریونڈ کے نام خط مندرجہ ذکر حبیب ص ۴۳۵'۴۳۶)

O

ASJ
ABDULLAH SATTAR DINA
& SONS JEWELLERS
عبداللہ ستار ڈینا اینڈ سنز جیولرز
GOLD, SILVER BUYERS, SELLERS& ORDER SUPPLIERS
Shop No. 85, Kundan Street, Sarafa Bazar,
Mithader, Karachi. Phone : 745543

مرزائیوں کی کہانی خود اُن کی زبانی

مناظر اسلام حضرت مولانا عبدالرحیم اشعر صاحب کی تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے قابل صد تحسین خدمات ناقابل فراموش اور آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔ حضرت ان دنوں ضعیف اور بیمار ہیں۔ قارئین سے دعائے صحت یابی کی گزارش کے ساتھ ساتھ حضرت کے افادات افادہ عام کے لئے شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں..........(مدیر)

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد!

جب سے یہ کائنات معرض وجود میں آئی ہے اس وقت سے لے کر آج تک بہت سی مخلوقات پیدا کی گئیں' ان میں سے انسان کو اشرف المخلوقات بنا کے زمین پر بھیجا گیا۔ ہر چیز اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہے' جیسے دن کے مقابلے میں رات' آسمان کے مقابلے میں زمین' ایسے ہی سچے نبی کے مقابلے میں جھوٹے نبی' یہ سلسلہ نبوت حضرات آدم صفی اللہ سے شروع ہو کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گیا' نبوت کوئی معمولی چیز نہیں کہ جو بھی اٹھ کر دعویٰ کر لے ہم اس کے پیچھے چلنا شروع کر دیں' بلکہ اس کا ایک معیار ہے' نبوت کوئی کسبی چیز نہیں بلکہ وہبی ہے' جسے خدا چن لے' لیکن قادیانیوں کے نزدیک نبوت ایک مذاق ہے' چنانچہ اخبار الفضل قادیان مورخہ ۱۷/ جولائی ۱۹۲۲ء اٹھا کر دیکھیں اس کے نمبر ۵' جلد ۱۰ کے کالم نمبر ۳ پر مرزا محمود (مرزائیوں کا دوسرا خلیفہ) لکھتا ہے:

"یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔"

مندرجہ بالا حوالے سے دو چیزیں ظاہر ہوتی ہیں ☆ نبوت کا اجرا یعنی نبوت بند نہیں ہوئی بلکہ جاری ہے' ☆ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین۔ یہ مرزائیوں کی حقیقت ہے کہ بظاہر نام اسلام کا لیتے ہیں مگر باطن دشمنان اسلام ہیں۔

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے نبوت عطا فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں کے سامنے اپنی زندگی رکھی کہ تمہارے اندر میں نے بچپن گزارا اور جوانی بھی مگر

مناظر اسلام حضرت مولانا عبدالرحیم اشعر مدظلہ

اس سارے عرصے میں تم میری زندگی پر کوئی بدنما داغ نہیں دکھا سکتے' ایسے ہی مرزا صاحب لکھتے ہیں:

"ولقد لبثت فیکم عمراً من قبلہ افلا تعقلون" (بحوالہ تذکرہ طبع اول ص ۹۰)

حالانکہ قرآن پاک میں سورۂ یونس کی آیت کو مرزا قادیانی نے غلط لکھا ہے۔ ادھر مرزا قادیانی اپنی "آئینہ کمالات اسلام" جو ۱۸۹۲ء کی تصنیف ہے اس میں لکھا کہ: "نبی کو غلطی پر فی الفور مطلع کیا جاتا ہے" (ص ۳۵۳) مرزا صاحب اپنی گزشتہ زندگی کو بھی نبوت کے لئے معیار بنا کر پیش کر رہے ہیں' چنانچہ مرزا قادیانی لکھتے ہیں:

(الف)...... "تم کوئی عیب افترا یا جھوٹ یا دغا کا میری پہلی زندگی پر نہیں لگا سکتے' تا تم یہ خیال کرو کہ جو شخص پہلے سے جھوٹ اور افترا کا عادی ہے یہ بھی اس نے جھوٹ بولا ہو گا' کون تم میں ہے جو میری سوانح زندگی میں کوئی نکتہ چینی کر سکتا ہے' پس یہ خدا کا فضل ہے کہ جو اس نے تقویٰ پر قائم رکھا اور سوچنے والوں کے لئے ایک دلیل ہے۔" (بحوالہ تذکرۃ الشہادتین ص ۶۲' منقول از تذکرہ طبع اول ص ۹۰)

(ب)...... "قریباً ۱۸۸۴ء میں اللہ تعالیٰ نے مجھے اس وحی سے مشرف فرمایا کہ ولقد لبثت فیکم عموا من قبلہ افلا تعقلون اور اس میں عالم الغیب خدا نے اس بات کی طرف اشارہ کیا تھا کہ کوئی مخالف کبھی تیرے سوانح پر کوئی داغ نہیں لگا سکے گا' چنانچہ اس وقت جو میری عمر قریباً ۶۵ سال ہے کوئی شخص دور یا نزدیک رہنے والا ہماری گزشتہ سوانح پر کسی قسم کا داغ ثابت نہیں کر سکتا' بلکہ گزشتہ زندگی کی پاکیزگی کی گواہی اللہ تعالیٰ نے خود مخالفین سے بھی دلوائی ہے جیسا کہ مولوی محمد حسین نے نہایت پرزور الفاظ میں اشاعۃ السنۃ میں ہماری اور ہمارے

خاندان کی تعریف کی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ اس شخص کی نسبت اور اس شخص کے خاندان کی نسبت مجھ سے زیادہ کوئی واقفیت کی تعریفیں کی ہیں' پس ایک ایسا مخالف جو تکفیر کی بنیاد کا بانی ہے پیش گوئی ولقد بہشت کا مصدق ہے۔" (حوالہ نزول المسیح ص ۲۱۳ منقول از تذکرہ ایڈیشن ۲ ص ۹۴)

"نزول المسیح" مرزا صاحب کی اپنی تصنیف ہے جو ۱۹۰۲ء میں لکھی گئی اس میں مرزا صاحب نے مندرجہ بالا حوالہ میں قرآن پاک کی آیت غلط لکھی مرزا قادیانی ۱۹۰۸ء میں مر گئے' متواتر چھ برس تک اپنی غلطی پر قائم رہے' حالانکہ مرزا قادیانی "آئینہ کمالات اسلام" میں لکھتے ہیں: "نبی کو غلطی پر فی الفور مطلع کیا جاتا ہے" تو کیا وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مرزا قادیانی کو آیت قرآنی کے غلط لکھنے پر مطلع نہ کیا اور متواتر چھ برس تک تحریف قرآن کے مرتکب رہے' اب فیصلہ قارئین کے ہاتھ میں ہے کہ آیا مرزا قادیانی اپنی تحریر کی رو سے جھوٹا ثابت ہوا یا نہیں؟

اب ہم مرزا قادیانی کو ان کے معیار کے مطابق پرکھتے ہیں کہ آیا وہ اپنے دعویٰ کے مطابق ہیں یا نہیں:

مرزا صاحب کا بچپن' مرزا بشیر احمد ایم اے' سیرت المہدی (جلد اول ص ۲۴۴) پر لکھتے ہیں: "بیان کیا مجھ سے والدہ صاحبہ نے کہ ایک دفعہ حضرت صاحب سناتے تھے کہ جب میں بچہ ہوتا تھا تو ایک دفعہ بچوں نے مجھ سے کہا کہ جاؤ گھر سے میٹھا لاؤ' میں گھر میں آیا اور بغیر کسی سے پوچھنے کے ایک برتن میں سے سفید بورا اپنی جیبوں میں بھر کر باہر لے گیا اور راستہ میں ایک مٹھی بھر کر منہ میں ڈال لی بس پھر کیا تھا میرا دم رک گیا اور بڑی تکلیف ہوئی' کیونکہ معلوم ہوا جسے میں نے سفید بورا سمجھ کر جیبوں میں بھرا تھا وہ پسا ہوا نمک تھا' کھانڈ نہ تھی۔"

اس واقعہ سے تین باتیں سمجھ میں آتی ہیں:

(۱)...... مرزا قادیانی بازاری لڑکوں کے ساتھ آوارہ گردی کرتا تھا۔ یہ بات نبوت کے منافی ہے۔

(۲)...... مرزا قادیانی کو چوری کی عادت تھی ورنہ بغیر پوچھے کبھی میٹھے کو نہ لے جاتے' اگرچہ وہ نمک تھا اور کھانڈ نہ تھی۔ یہ بات بھی نبی کی شان کے خلاف ہے۔

(۳)...... مرزا قادیانی کھانڈ اور نمک میں تمیز نہ کر سکتے تھے' جو شخص کھانڈ اور نمک میں تمیز نہ کر سکے وہ کسی امت کا راہنما اور رہبر کیسے بن سکتا ہے؟

انبیاء کی شان تو بہت اونچی ہوتی ہے ان کے بچپن اور جوانی کا کیا کہنا اولیاء اللہ کا بچپن اگر دیکھا جائے تو وہ بھی بہت نرالا ہوتا ہے چنانچہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے بچپن کا مشہور واقعہ ہے کہ آپ کی والدہ نے آپ کو تحصیل علم کے لئے جب بغداد بھیجنا چاہا تو بس پچیس اشرفیاں آپ کے کرتہ کی جیب میں سی دیں اور یہ نصیحت کی کہ بیٹا کبھی جھوٹ نہ بولنا' چنانچہ آپ قافلہ والوں کے ساتھ بغداد کو روانہ ہوئے راستہ میں قافلہ لٹ گیا اور آپ سے ایک ڈاکو نے پوچھا کہ اے بچے تیرے پاس بھی کچھ ہے؟ تو آپ نے جواب دیا کہ ہاں ہے وہ اپنے سردار کے پاس لے گیا' سردار نے کہا کہ نکالو جب نکالی گئیں تو وہ آپ کی سچائی سے اتنا متاثر ہوئے کہ توبہ کر لی اور سب لوٹا ہوا مال قافلہ والوں کو واپس کر دیا۔

اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ مرزا قادیانی کے بچپن کو اولیاء اللہ کے بچپن سے کوئی مناسبت نہیں' چہ جائیکہ وہ نبوت کی کرسی پر متمکن ہونے کی کوشش کرے۔

تبصرہ کتب

نام کتاب: چالیس مسنون دعائیں اور چالیس احادیث مع ترجمہ و تشریح

تالیف: مولانا مفتی محمد اسرار

ضخامت: ۷۴ صفحات

قیمت: درج نہیں

ناشر: مدرسہ تحفیظ القرآن الکریم برقی مسجد پاور ہاؤس ایلنڈر روڈ کراچی

زیر نظر کتاب مدرسہ کے حفظ و ناظرہ کے طلباء و طالبات اور اسکول و کالج کے طلباء و طالبات کے لئے تالیف کی دی گئی ہے' جس میں صبح سے شام تک کی مسنون دعائیں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں چالیس احادیث مبارکہ مع ترجمہ و تشریح کتاب کے آخر میں لکھ دی گئی ہیں۔ یہ کتاب طلباء و طالبات کے لئے بہترین تحفہ ہے۔ اللہ رب العزت مؤلف و ناشرین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور قارئین کے لئے اس کا مطالعہ مفید بنائے۔ (آمین)

جہاد جاری رہے گا!

برطانوی سامراج نے امت مسلمہ کے دلوں سے جذبہ جہاد کو مفقود کرنے کے لئے قادیان کے دہقان زادے مرزا غلام احمد کو کھڑا کیا جس کی تحریرات تضادات کا مجموعہ ہے لیکن صرف اور صرف ایک بات میں کہیں تضاد نہیں وہ ہے مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ جہاد کو ختم کرنا اور انگریز سامراج کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا لیکن امت مسلمہ کے مسلسل تعامل نے یہ ہمیشہ ثابت کیا ہے کہ جہاد قیامت تک جاری رہے گا...... (مدیر)

☆...... ظالم فرنگی کے سپاہی مجاہد کو گرفتار کر کے لے آئے ہیں' اسے کمرے میں بند کر دیا گیا ہے' اسلام کے سپوت پر سپاہیوں نے وحشیانہ تشدد شروع کر دیا ہے کہ کمرے کے درودیوار بھی تھر تھر کانپ رہے ہیں...... سپاہی اس حریت پسند سے اس کے ساتھیوں کے بارے میں پوچھ رہے ہیں' لیکن وہ بتانے سے صاف انکار کر رہا ہے' سپاہی مار پیٹ کے تھک گئے ہیں' ان کے سانس دھونکنی کی طرح چل رہے ہیں' لیکن مجاہد بڑے استقلال کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے' غصہ سے پیچ و تاب کھاتا ہوا ایک شقی القلب سپاہی اس کے لئے ایک ہولناک سزا تجویز کرتا ہے' مجاہد کی شہادت کی انگلی پہ موم کی ایک باریک سی تہہ چڑھادی جاتی ہے' پھر انگلی کو ماچس کی تیلی سے آگ لگا دی جاتی ہے' انگلی موم بتی کی طرح جلنے لگتی ہے' گوشت جل جاتا ہے' آگ انگلی کی نرم سی ہڈی کو جلانے لگتی ہے' انگلی کی ہڈی موم بتی کے دھاگے کی طرح شعلہ دینے لگتی ہے' اور انگلی کا ایک پور جل جاتا ہے' آگ بجھ جاتی ہے' فرنگی کے سپاہی پھر اپنا سوال دہراتے ہیں' مجاہد بڑی تمکنت سے جواب دیتا ہے کہ تم مجھے اس سے زیادہ تکلیف نہیں پہنچا سکتے' لیکن سن لو...... میں اب بھی تمہیں اپنے ساتھیوں کے متعلق نہیں بتاؤں گا! سپاہی حیرت سے اپنی انگلیاں منہ میں لے کر رہ جاتے ہیں۔

گرفتار مجاہدین کو ٹرکوں سے نیچے اتارا جا رہا ہے' فوری انصاف کی عدالت میں پیش کیا جاتا ہے' مختصر سماعت ہوتی ہے اور مجاہدین کو سزائے موت سنادی جاتی ہے' انہیں زنجیروں کی

جناب محمد طاہر رزاق (لاہور)

جھنکار اور سنگینوں کے سائے تلے جیل بھیج دیا جاتا ہے' جیل میں ان کا وزن کیا جاتا ہے' ایک مہینہ بعد انہیں سزا موت دی جاتی ہے' مہینہ گزر گیا ہے' سزائے موت کا دن آگیا ہے' مجاہدین کو جیل سے پھانسی گھاٹ لے جانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں' پھانسی گھاٹ لے جانے سے پہلے پھر ان کا وزن کیا جاتا ہے' فرنگی ششدر رہ جاتا ہے کہ جیل میں ایک مہینہ رہنے کے بعد تمام مجاہدین کا وزن بڑھ گیا ہے' فرنگی پھانسی کی سزا معطل کر دیتا ہے اور اس بات کی جستجو کرتا ہے کہ ان کا وزن موت کے خوف کی وجہ سے کم ہونا چاہئے تھا لیکن وزن بڑھ گیا' اسے بتایا گیا کہ مسلمان کے نزدیک موت ایک پل ہے جو حبیب کو حبیب سے ملا دیتا ہے' دنیا مومن کے لئے ایک قید خانہ ہے' مسلمان اپنے رب سے ملاقات کا مشتاق ہوتا ہے' وہ اپنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کے لئے بے قرار ہوتا ہے' وہ جنت کے محلات و باغات میں جانے کے لئے مضطرب ہوتا ہے' جنت اور حوران جنت اس کے لئے چشم براہ ہوتی ہیں' وہ شہادت کا جام پی کر اس پنجرہ کو توڑ کر ایک ہی جست میں اپنے اللہ کے حضور حاضر ہو جاتا ہے اور اپنی آنکھوں سے اپنے رب کا دیدار کرتا ہے' تو ایسی پر مسرت صورت میں وزن بڑھا ہی کرتے ہیں۔

فرنگی کے ایک شہ دماغ نے کہا کہ مسلمانوں کی کتاب "قرآن مجید" کتاب انقلاب ہے' کتاب جہاد ہے' درس حریت ہے' سبق شجاعت ہے' یہ کتاب مسلمانوں کو موت سے بے خوف کرتی ہے' یہ کتاب ایک بے تیغ سپاہی کو ایک لشکر سے لڑا دیتی ہے' یہ کتاب شہادت کی تڑپ پیدا کرتی ہے' یہ کتاب مجاہدوں کو جنت کی نوید دیتی ہے' جب تک یہ کتاب موجود ہے' ہم مسلمانوں کو غلام نہیں بنا سکتے' مسلمانوں کو غلام بنانے کے لئے ہمیں اس کتاب کو نیست و نابود کرنا ہوگا' پھر کروڑوں قرآن مجید کے نسخے جلائے گئے' دریابرد کئے گئے' زمین میں دفن کئے گئے' لیکن فرنگی حیران رہ گیا کہ کروڑوں مسلمانوں کے سینوں میں یہ کتاب محفوظ ہے' انہیں یہ کتاب

حفظ ہے' ان کا ایک چھ سات سال کا بچہ اشارہ ملتے ہی ساری کتاب فر فر سنا دیتا ہے اور تو اور ان کی بچیوں اور ان کی عورتوں کو یہ کتاب زبانی یاد ہے' فرنگی ماتھے پہ ہاتھ مار کے رہ گیا کہ اس کتاب کو ختم کرنا میرے بس میں نہیں......!

فرنگی دانشور پھر سر جوڑ کے بیٹھے' لمبی مجلس مشاورت ہوئی' بحث مباحثے ہوئے' دلائل کے انبار لگے' آخر انہیں ایک حل مل گیا' اور تمام دانشوروں نے اپنی کامیابیوں پر زوردار شیطانی قہقہے لگائے' انہوں نے کہا کہ ہم نے اس قوم پر اپنے ترکش کے تمام تیر استعمال کئے' لیکن ہم ناکام و نامراد رہے' ان کا ایمان بھی موجود ہے' ان کی کتاب بھی موجود ہے' ان کا عشق رسول بھی موجود ہے' ان کا جذبہ جہاد بھی موجود ہے' انہوں نے ایک حتمی فیصلہ دیا کہ ان کے اندر ایک جھوٹا نبی پیدا کیا جائے' وہ کہے کہ مجھے اللہ نے نبی بنا کر بھیجا ہے' پھر وہ اپنے پر وحی نازل ہونے کا اعلان کرے' پھر وہ اعلان کرے کہ اللہ نے مجھ پر وحی بھیجی ہے کہ اللہ نے اب جہاد کو حرام قرار دے دیا ہے' اب جو شخص جہاد کرتا ہے...... وہ اللہ اور اس کے رسول کا باغی ہے......

وہ نبوت کا اعلان کرکے محمد عربی ﷺ کی نشست پر قبضہ کرلے گا۔ (نعوذباللہ)

وہ محمد عربی ﷺ کے عشق کو اپنے عشق سے بدل لے گا۔ (نعوذباللہ)

وہ اپنی خود ساختہ وحی سے قرآن مجید پر قبضہ کرلے گا۔ (نعوذباللہ)

وہ اپنے حکم سے جہاد کے حکم کو ختم کردے گا۔ (نعوذباللہ)

یعنی:

ہم اس کی جعلی نبوت سے محمد عربی ﷺ کی نبوت کو ختم کردیں گے۔ (نعوذباللہ)

ہم اس کے مادی عشق محمد عربی ﷺ کو ختم کردیں گے۔ (نعوذباللہ)

ہم اس کی ابلیسی اطاعت سے محمد عربی ﷺ کی اطاعت کو ختم کردیں گے۔ (نعوذباللہ)

ہم اس کی خود ساختہ وحی سے قرآن مجید کو ختم کردیں گے۔ (نعوذباللہ)

ہم اس کے کافری حکم سے جہاد کے حکم کو ختم کردیں گے۔ (نعوذباللہ)

شیطانی منصوبہ مکمل ہوگیا' ایک کمینہ خصلت' بدطینت' اور بداصل مرزا قادیانی کو انگریزی نبوت کے لئے چن لیا گیا' اس نے مندرجہ بالا ہدایات پہ کام شروع کردیا اور ہر ہر مورچہ سے خوب شیطانی گولہ باری کی' باقی ساری خباثتوں کے ساتھ ساتھ اس نے جہاد کو حرام قرار دے دیا اور پوری دنیا میں جہاد کے حرام ہونے کا ڈھنڈورا پیٹا' چند حوالے پیش خدمت ہیں:

"بعض احمق نادان سوال کرتے ہیں کہ اس گورنمنٹ سے جہاد کرنا درست ہے یا نہیں؟ سو یاد رہے کہ یہ سوال ان کا نہایت حماقت کا ہے' کیونکہ جس کے احسانات کا شکر کرنا عین فرض ہے اور واجب ہے' اس سے جہاد کیسا؟ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ محسن کی بدخواہی کرنا ایک بدکار اور حرامی آدمی کا کام ہے۔" (مرزا قادیانی کی کتاب "شہادت القرآن" کا ضمیمہ بعنوان "گورنمنٹ کی توجہ کے لائق" ص ۳۰' منقول از اخبار "الفضل" قادیان جلد ۲۷' ص ۲۰۹ مورخہ ۱۲/ ستمبر ۱۹۳۹ء)

"اب سے زمینی جہاد بند کئے گئے لڑنا حرام کیا گیا۔" (ضمیمہ خطبہ الہامیہ ص ۱۷' مصنف مرزا قادیانی)

"سو آج سے دین کے لئے لڑنا حرام کیا گیا۔" (ضمیمہ خطبہ الہامیہ ص ۱۷' مصنف مرزا قادیانی)

"جو شخص میری بیعت کرتا ہے اور مجھ کو مسیح موعود مانتا ہے' اسی روز سے اس کو یہ عقیدہ رکھنا پڑتا ہے کہ اس زمانہ میں جہاد قطعی حرام ہے' کیونکہ مسیح آچکا' خاص کر میری تعلیم کے لحاظ سے اس گورنمنٹ انگریزی کا سچا خیر خواہ اس کو بننا پڑا ہے۔" (گورنمنٹ انگریزی اور جہاد ضمیمہ ص ۷' مصنف مرزا قادیانی)

"آج سے انسانی جہاد جو تلوار سے کیا جاتا تھا' خدا کے حکم کے ساتھ بند کیا گیا' اب اس کے بعد جو شخص کافر پر تلوار اٹھاتا ہے اور اپنا نام غازی رکھتا ہے' وہ اس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرتا ہے۔" (خطبہ الہامیہ مترجم ص ۷'۲۹ مصنف مرزا قادیانی)

"اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال
دین کے لئے حرام ہے اب جنگ اور قتال
اب آگیا مسیح جو دین کا امام ہے
دین کے لئے تمام جنگوں کا اب اختتام ہے
اب آسمان سے نور خدا کا نزول ہے
اب جنگ اور جہاد کا فتویٰ فضول ہے
دشمن ہے' خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد
منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد"

(ضمیمہ "تحفہ گولڑویہ" ص ۲۹ مصنف مرزا قادیانی)

"گورنمنٹ انگلشیہ خدائی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے' یہ ایک عظیم الشان رحمت ہے' یہ سلطنت مسلمانوں کے لئے برکت کا حکم رکھتی ہے' خداوند رحیم نے اس سلطنت کو مسلمانوں کے لئے باران رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ ایسی سلطنت سے لڑائی اور جہاد کرنا قطعی حرام ہے۔"(شہادت القرآن ضمیمہ ص ۱۱'۱۲ مصنف مرزا قادیانی)

"اور میں نے بائیس برس سے اپنے ذمہ یہ فرض کر رکھا ہے کہ ایسی کتابیں جن میں جہاد کی مخالفت ہو اسلامی ممالک میں ضرور بھیج دیا کرتا ہوں' اسی وجہ سے میری عربی کتابیں عرب کے ملک میں بھی شہرت پاگئی ہیں۔"(تحریر مرزا قادیانی' مورخہ ۱۸/ نومبر ۱۹۰۱ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ص ۲۶)

"جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے' ویسے ویسے جہاد کے معتقد کم ہوتے جائیں گے کیونکہ مجھے مسیح و مہدی مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا انکار ہے۔"(تبلیغ رسالت جلد ہفتم' مصنف مرزا قادیانی)

"میں نے یہ کتابیں اسلام کے دو مقدس شہروں مکہ اور مدینہ میں بخوبی شائع کی ہیں' اس کے علاوہ روم کے پایہ تخت' قسطنطنیہ' بلاد شام' مصر اور افغانستان کے متفرق شہروں میں جہاں تک ممکن تھا' ان کی اشاعت کی ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ لاکھوں انسانوں نے جہاد کے وہ غلیظ خیالات چھوڑ دیئے جو نافہم ملاؤں کی تعلیم سے ان کے دلوں میں تھے' مجھے اس خدمت پر فخر ہے کہ برٹش انڈیا کے تمام مسلمانوں میں سے اس کی کوئی نظیر کوئی مسلمان نہیں دکھلا سکتا۔"(تبلیغ رسالت جلد ہفتم' مصنف مرزا قادیانی)

"یہی وہ فرقہ (یعنی قادیانی فرقہ) ہے جو دن رات کوشش کر رہا ہے کہ مسلمانوں کے خیالات میں سے جہاد کی بے ہودہ رسم کو اٹھادے۔" (از "ریویو آف ریلجنز" ص ۵۳۷'۵۳۸)

"دیکھو میں (غلام احمد قادیانی) ایک حکم لے کر آپ کے پاس آیا ہوں' وہ یہ ہے کہ اب سے تلوار کے جہاد کا خاتمہ۔" (رسالہ "گورنمنٹ انگریز اور جہاد" ص ۱۴' مصنف مرزا قادیانی)

قادیانیو! تمہارا مرزا قادیانی اور تم ایک صدی سے مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ جہاد ختم کرنے کے لئے اچھل کود کر رہے ہو...... لیکن تمہارا ہر پتھر تمہارے داغدار چہرے پہ واپس آیا ہے...... تمہارے پھیلائے ہوئے ارتدادی کانٹوں نے تمہارے ہی پاؤں کو چھلنی کیا ہے...... آسمان جہاد پہ تمہارا تھوکا تمہارے منہ پر ہی پڑا ہے اور تمہاری تردید جہاد کی تحریک نے تحریک جہاد کو مہمیز لگائی ہے...... جہاد کل بھی زندہ تھا...... آج بھی زندہ ہے...... جہاد کا آفتاب کل بھی روشن تھا...... آج بھی روشن ہے...... جہاد کی بجلیاں کل بھی کڑکتی تھیں...... آج بھی کڑکتی ہیں۔

قادیانیو! سن لو اپنے انگریزی کانوں سے سن لو......

جب بھی کسی مظلوم کی چیخ اٹھے گی' کسی مجاہد کے ہاتھ ظالم کی گردن دبوچنے کے لئے اس کی جانب لپکیں گے......

جب بھی کوئی فرعون خدائی کا دعویٰ کرے گا' کوئی موسیٰ صفت اسے غرق کرنے کے لئے میدان کارزار میں کود پڑے گا......

جب بھی کوئی مسیلمہ کذاب تخت ختم نبوت پر حملہ آور ہوگا تو صدیق اکبرؓ کے پیروکار اسے خاک و خون میں تڑپانے کے لئے بجلی کی سرعت سے آئیں گے......

جب بھی کوئی شاتم رسول اپنی زبان کھولے گا...... تو اسے جہنم واصل کرنے کے لئے کوئی غازی علم الدین شہید' خنجر لہراتا ہوا آئے گا......

جب بھی کوئی صلیب کا پجاری توحید پہ حملہ آور ہوگا...... تو اسے خائب و خاسر کرنے کے لئے کوئی صلاح الدین ایوبی میدان میں موجود ہوگا۔

جب بھی کوئی راجہ داہر سر اٹھائے گا' تو کسی محمد بن قاسم کی تلوار چمکے گی اور راجہ داہر کا سر زمین بوس ہوگا۔

قادیانیو! سن لو! مجاہدوں کی تکبیریں گونجتی رہیں گی......

غازیوں کے قدم کفر کے ایوانوں کو روندتے رہیں گے......

دین حق کے دلاروں کے اسلحے کی جھنکار مسلمانوں کے خون کو گرماتی رہے گی......

اسلام کے سپاہی اپنے دین پر نچھاور ہوتے رہیں گے......

شہیدوں کے خون سے اسلام کی عظمت کے چراغ جلتے رہیں گے......

جب تک جلیں نہ دیپ شہیدوں کے لہو سے
سنتے ہیں کہ جنت میں چراغاں نہیں ہوتا

ملک عزیز میں جھوٹے نبیوں کی بھر مار اور حکمرانوں کی بے حسی

دوسری قسط

ذیل میں ہم یوسف علی کذاب کے خرافات نقل کرتے ہیں:

(۱)...... "محمد ﷺ کی پہلی شکل آدم اور موجودہ شکل میں ہوں۔" (روزنامہ امت ۱۳/مارچ ۹۷ء)

(۲)...... مجھے ۹۹ شادیوں کا حکم ہے میری بیویوں کی عمر ۱۶ سے ۲۵ سال کے درمیان ہوگی۔ (روزنامہ امت ۱۵/مارچ ۹۷ء)

(۳)...... حضور ۹۲ مرتبہ دنیا میں تشریف لا چکے ہیں امام موسیٰ کاظم، غوث اعظم اور بابا گنج شکر تمام بزرگ دراصل محمد تھے (روزنامہ امت ۱۶/مارچ ۹۷ء)

(۴)...... میں محمد ہوں کسی کو شک ہے تو مقابلہ کرلے۔ (روزنامہ "امت" ۱۷/مارچ ۹۷ء)

(۵)...... میری پشت پر مہر نبوت موجود ہے جو بھی میری خاطر اپنی بیویوں کو چھوڑ دیں گے، انہیں نبی کا دیدار ہوگا، رسالت عطا ہونے پر مجھے انگوٹھی ملی۔ (روزنامہ امت ۲۰/مارچ ۹۷ء)

یہ چند ایک خرافات ہیں جو ہم بطور دلیل نقل کر رہے ہیں یوں تو اس جھوٹے موجب لعنت نے ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالنے کے لئے اپنے روحانی باپ مرزا قادیانی کی طرح بہت کچھ خرافات کی ہیں۔

معزز قارئین ان دو شخصوں کے علاوہ بھی کئی جھوٹے اس امید میں بیٹھے ہیں کہ ان کی دکان کی کامیابی کے بعد ہم بھی اعلان نبوت کریں کچھ خربوزے بک چکے ہیں کچھ بک رہے ہیں، صرف اتنا انتظار ہے کہ پہلے کو دیکھ کر دوسرا کب رنگ پکڑے گوہر شاہی کا رنگ یوسف علی کذاب پر چڑھا نہ جانے اور کتنے اس رنگ میں رنگے جانے کی امید میں ہیں شریعت مطہرہ کی سزائیں ایسی سزائیں ہیں کہ ایک مجرم کو سزا پانے کے بعد اس برائی بد عملی کا مرتکب کوئی نہیں ہوتا کیونکہ تمام عوام کے سامنے جرم کی سزا ہوتی ہے اس طرح امت مسلمہ کے پہلے

مولانا مفتی غلام جیلانی (بالاکوٹی)

غیور حکمرانوں کی طرح موجودہ بے حس حکمران بھی ان دونوں کو شرعی سزا مرتد کو قتل کرنے کی دی جاتی تو آج ایسا نہ ہوتا اگر گوہر شاہی کو پھانسی دی جاتی تو یوسف علی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا بلکہ تاقیامت ملک عزیز کی دھرتی پر اس بری جسارت کا مرتکب ہونے والے پیدا نہ ہوتے کاش حکمرانوں کو دین اسلام کی سوجھتی ہر مسلمان کے دل میں یہ حسرت ہے کہ کب ان دشمنان ختم نبوت کو سزا ملے، میں تو اپنے مسلمان بھائیوں کو یہ تسلی دلانے کی کوشش نہ کروں گا کہ ان کو حکمران سزا دیں گے، بلکہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ ان حکمرانوں سے مت یہ امید لگائے بیٹھو جن کی حکمرانی بھی امریکہ کی دی ہوئی ہو اور نبوت کا دعویٰ بھی امریکہ کے جیتے غلام کریں، دونوں اپنی فریادیں امریکہ سے کرتے ہیں، ان کو ہدایت ہے کہ ایک دوسرے کو مت چھیڑنا تب ہی تو حکمران گوہر شاہی کے بارے میں حد درجہ نرمی کا لہجہ رکھتے ہیں بلکہ سوال ہے حکمرانوں سے کہ فرقہ واریت کی لعنت کو ختم کرنے کی کوشش قابل تحسین ہے مگر گوہر شاہی سے تمہارا کیا رشتہ ہے؟ جو مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈالے پھر بھی ملک میں وہ آزاد پھرے حکمرانوں کو کیا فائدہ ہے؟

نواز شریف کی موجودہ حکومت قادیانیوں کے لئے موسم بہار کی مانند ہے وہ شخص جو اس ملک عزیز کو لعنتی قرار دے کر ملک سے فرار ہو گیا تھا ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی آج اس کی یاد میں ڈاک ٹکٹ جاری کیا گیا، ملک عزیز میں قادیانیوں کے اثرات بہت بڑھ چکے ہیں، حالانکہ یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ جب بھی قادیانیوں کے اثرات بڑھے مسلمانوں کی حکومت کو نقصان پہنچا۔

مجیب الرحمن قادیانی:

مجیب الرحمن قادیانی قادیانیوں کا وکیل ہے، حکومت وقت اس پر اتنی مہربان ہوئی کہ پراسیکوٹر مقرر کر دیا گیا، یہ بھی مسلمان حکمرانوں کے منہ پر طمانچہ ہے کہ ان کا مقرر کردہ پراسیکوٹر اپنے کفریہ مذہب کی تبلیغ ملک کی عدالت (ہائیکورٹ) میں بڑی جرأت سے کرے

یہ اس نے ۲۹۵-سی کے تحت جرم کیا ہے حکومت نے آج تک اس کے خلاف کارروائی نہیں کی۔

معزز قارئین! اس بات سے آپ بخوبی واقف ہیں اور آنکھوں سے مشاہدہ بھی کر چکے ہیں کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ایک دینی مذہبی عالمی جماعت ہے کسی قسم کی سیاسی جماعت نہیں ہے' فرقہ واریت سے پاک اس کی دیدہ زیب مثال ان حضرات کو بخوبی معلوم ہے کہ سالانہ ختم نبوت کانفرنس منعقد کرتی ہے تمام فرقے فروعی اختلافات کو بھلا کر اس میں شریک ہوتے ہیں۔ اس کا کاز ختم نبوت کا تحفظ کرنا ہے ملک کی خاطر بڑی قربانیاں دیں' ملک عزیز کے ازلی دشمن قادیانیوں کی سازشوں کو بروقت بے نقاب کیا اور [illegible]انوں کو سوئی ہوئی نیند سے بیدار کیا' ملک کے لئے قربانیاں ایک نظر میں پیش ہیں:

☆...... جب سر ظفر اللہ قادیانی نے حیثیت وزیر خارجہ پاکستان کی سالمیت کے خلاف کام کیا اور استحکام پاکستان کو خطرات لاحق ہوئے تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے آواز اٹھائی کہ سر ظفر اللہ نے بانی پاکستان کی نماز جنازہ نہیں پڑھی تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے آواز اٹھائی۔

☆...... مرزا بشیر الدین محمود نے بلوچستان اور پاکستان کو قادیانی اسٹیٹ بنانے کی کوشش کی تو مجلس تحفظ ختم نبوت نے آواز اٹھائی اور اس سازش کو ناکام کیا۔

☆...... مرزا بشیر الدین محمود نے اکھنڈ بھارت کا منصوبہ بنایا اور اپنے مردوں کو قبروں میں امانتاً دفن کیا تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اس سازش کو بے نقاب کیا۔

☆...... ۱۹۷۴ء بھٹو دور میں انقلاب کے ذریعہ پاکستان پر قبضہ کرنا چاہا تو یہ جماعت سینہ سپر ہوئی' قادیانیوں کی تحریک کو خاک میں ملا دیا۔

☆...... قادیانی اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے مسلمانوں کے لئے آستین کے سانپ بنے ہوئے تھے' تحفظ ختم نبوت نے ان کو غیر مسلم قرار دلوایا اس طرح یہ ملک میں اقلیت قرار دیئے گئے۔

☆...... ۱۹۷۱ء تا ۱۹۷۵ء قادیانیوں نے سازش کے ذریعے ملک کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی کوشش کی تو مجلس نے اس طرف متوجہ کیا لیکن حکومت نے توجہ نہ دی اس کے نتیجے میں پاکستان دو ٹکڑے ہو گیا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا نواز شریف پر احسان :

گزشتہ سال جب عدلیہ کا بحران پیدا کر کے نواز شریف حکومت کو ختم کرنے کے لئے مرزا طاہر نے قادیانیوں سے شرارت شروع کروائی (جس کا اعتراف صدر رفیق تارڑ بھی کر چکے ہیں) تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے ان کو ناکام کیا' مگر نواز شریف حکومت نے اس کا بدلہ اس عظیم مشن والی فرقہ واریت سے پاک جماعت کے مرکزی دفتر ملتان پر پولیس کے چھاپہ سے دیا' مرکزی دفتر پر چھاپے کے بارے میں اکابرین اپنے اپنے تاثرات لکھ چکے ہیں' حکمرانوں کی بے حسی اور روایتی معذرت جو کوئی معنی نہیں رکھتی کے بارے میں کئی قلم اٹھ چکے ہیں اس کے بارے میں صرف اتنا لکھوں گا کہ یہ ہر ہمدرد مسلمان کیلئے افسوسناک واقعہ ہے' کیوں نہ ہوا ایسا جس سے گنبد خضرا میں سوئے ہوئے آقا کا دل دکھے اور مسلمان کو احساس تک نہ ہو یہ تو ہو ہی نہیں سکتا۔

حکمرانوں کو مشورہ :

حکمرانوں اپنی اس بے حسی سے باز آجاؤ ہمارے رب کی گرفت بہت سخت ہے یہ رویہ ترک کردو' وزارت اطلاعات نے اشتہارات بھی اخبارات کو نہ چھاپنے دیئے ظلم پر ظلم ہے۔ "ظالم مارے بھی رونے بھی نہ دے" پولیس چھاپہ مارے وزارت اطلاعات اشتہارات بھی نہ چھاپنے دے سوال یہ ہے کہ تم کونسا منہ لے کر زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے حاضری دو گے؟ یہ عارضی حکمرانی آنے جانے والی ہے۔

مسلمانوں کے دونوں سے حکمرانی کرنے والو! مسلمانوں کے آقا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں کی خوشنودی چھوڑ دو' ورنہ مسلمانان پاکستان کو حکمرانوں کو سبق سکھانا آتا ہے' خود دیکھو کل کوئی اور تھا آج اور ہے' ہو سکتا ہے آئندہ اور ہوں۔ غیرت ایمانی کا تقاضا ہے کہ حکمران اشتہارات کے ذریعے عوام الناس سے معذرت کریں۔ دعا گو ہوں اللہ تعالیٰ سب کو عقل سلیم اور ہدایت عطا فرمائے۔

(آمین)

وقت کی قدر و قیمت

زبان سے نکلی ہوئی بات اور کمان سے نکلا ہوا تیر کبھی کسی قیمت پر واپس نہیں لایا جاسکتا' جو لوگ وقت کی قدر و قیمت جانتے ہیں وہ اپنی زندگی کا ایک لمحہ بھی ضائع نہیں کرتے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں .... سدا عیش دوراں دکھاتا نہیں (ایڈیٹر)

دنیا میں سب سے زیادہ قیمتی چیز "وقت" ہے اس کو اگر کام میں لگایا جائے تو اس کے ذریعہ دنیا اور آخرت میں عظیم نفع حاصل کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً اس وقت کو قرآن کریم کی تلاوت میں استعمال کیا جائے' تو چند سیکنڈوں میں سینکڑوں نیکیوں کا انبار جمع کیا جاسکتا ہے یہی حال ذکر واذکار اور دیگر عبادات کا ہے کہ ایک ایک مرتبہ سبحان اللہ اور الحمد للہ پر بے حد وحساب اجر وثواب کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح یہ وقت اگر دنیاوی مقاصد کے حصول میں لگایا جائے تو اس کے بھی مفید ثمرات یقیناً حاصل ہوتے ہیں' جو شخص اپنے اوقات کسی مقصد کے لئے استعمال کرتا ہے' دیر سویرا سے ایسے مراتب حاصل ہوتے ہیں کہ دیکھنے والے حیران رہ جاتے ہیں' اس کے برخلاف انسان کی زندگی کا سب سے بڑا خسارہ اس کے اوقات کا ضیاع ہے' انسان گویا کہ نام ہی وقت کا ہے' ہر انسان ایک محدود وقت لے کر دنیا میں آیا ہے اس کی زندگی کا جو وقت بھی گزر رہا ہے اس سے اس کا زمانہ حیات گھٹتا جارہا ہے۔

غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی
گردوں نے گھڑی عمر کی ایک اور گھٹادی

یہ ایسی دولت ہے جو ضائع ہونے کے بعد دوبارہ میسر نہیں آسکتی۔ "گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں" اس لئے اگر زندگی کا کوئی بھی لمحہ بے کار گزر گیا یا فضول مصروفیت میں لگ گیا تو اس سے بڑی کوئی محرومی کی چیز نہیں ہوسکتی۔ جتنا غم انسان کو بڑی سے بڑی دولت کے ختم ہونے پر ہونا چاہئے اس سے کہیں زیادہ غم وقت کے بیکار ضائع ہونے پر ہونا چاہئے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا محمد سلمان منصور پوری

نے ارشاد فرمایا:

"تندرستی اور فرصت کے لمحات دو ایسی نعمتیں ہیں جن میں اکثر لوگ گھاٹے میں مبتلا ہیں۔" (بخاری ص۹۴۹/ج-۲)

یعنی یہ دو نعمتیں ایسی ہیں جن سے لوگ کما حقہ فائدہ نہیں اٹھاتے' صحت ہوتی ہے تو اس کے استعمال میں احتیاط نہیں ہوتی اور فرصت ملتی ہے تو اسے ضائع کردیا جاتا ہے' اب دنیا میں اسباب راحت زیادہ ہوگئے ہیں تو وقت کا ضیاع بھی عام ہوگیا ہے' تقریباً معاشرہ کا ہر فرد تضیع اوقات میں مبتلا ہے۔ (الا ماشاء اللہ) کوئی ٹیلیویژن کا رسیا ہے' تو کسی کو کرکٹ اور فٹبال کا "خولیا" ہے اور ہماری آزاد جمہوریت میں تو سیاست ہر "گھر کی لونڈی" ہے۔ جسے دیکھئے مسائل سیاست پر ایسی گفتگو کرتا نظر آتا ہے گویا یہی وزیر اعظم یا پارٹی کا ذمہ دار ہو' فضول مجلسیں' بے فائدہ گپ شپ اور افواہ اجتماعات عام ہیں اور یہ مرض صرف دنیاداروں ہی میں نہیں بلکہ دیندار ماحول میں بھی رچ اور بس گیا ہے دینی طبقوں میں بھی محنت' جدوجہد اور وقت کی قدر ومنزلت کا رجحان کم سے کم تر ہوتا جارہا ہے' اسی بنا پر بہت سے باصلاحیت اور ذہین افراد کی محنتوں اور افادات سے آج امت محروم ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اگر ایسے باصلاحیت لوگ اپنے اوقات کی قدر کریں تو نہ صرف یہ کہ ان کے علم میں جلا اور ان کا نام روشن ہوگا' بلکہ امت بھی ان کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرسکے گی۔ جیسا کہ سلف صالحین کی محنتیں اور ان کی خدمات ہمارے سامنے ہیں مثلاً:

☆...... مشہور محدث اور امام جرح و تعدیل یحییٰ بن معین کے بارے میں آتا ہے کہ انہوں نے دس لاکھ حدیثیں خود اپنے دست مبارک سے تحریر کیں اور جب ان کا انتقال ہوا تو کتابوں کے ۱۱۴/کارٹون اور چار بڑے بڑے مٹکے چھوڑے (جن میں اس زمانہ میں حفاظت کی نیت سے کتابیں رکھی جاتی تھیں)

☆...... علامہ ابن جریر طبریؒ جنہوں نے تین ہزار صفحات پر مشتمل تفسیر اور تاریخ لکھی ہے' ان کی وفات کے بعد جب یومیہ تالیف کا حساب لگایا گیا تو بچپن کی عمر کو چھوڑ کر روزانہ ۱۴ صفحے لکھنے کا پتہ چلا' اس حساب سے انہوں نے ۷۲ سال میں تین لاکھ اٹھاون ہزار صفحات تصنیف فرمائے' خطیب بغدادی لکھتے ہیں کہ ابن جریر طبریؒ نے ۴۰ سال تک روزانہ ۴۰ صفحات تالیف کرنے کا التزام کیا۔

☆...... محدث شہیر ابن عساکرؒ نے ۸۰ جلدوں میں تاریخ دمشق لکھی ہے جو اسلامی تاریخ وسیر کا بے نظیر مجموعہ ہے' موصوف ہر وقت

افادہ واستفادہ میں مشغول رہنے کے ساتھ عبادات میں بھی کثرت سے وقت لگاتے' ہر ہفتہ ایک ختم قرآن اور رمضان المبارک میں یومیہ ایک ختم قرآن کا معمول تھا۔

☆...... محدث ابن شاہین فرماتے ہیں کہ میں نے ۳۳۰ تصنیفات لکھی ہیں جن میں تفسیر کبیر ایک ہزار جزو (تقریباً تیس ہزار صفحات) مسند ۱۳ سو جزو (تقریباً ۲۹ ہزار صفحات) اور تاریخ کا ۱۵۰ جزو (تقریباً ۴۵۰۰ صفحات) اور "زہد" سو جزو (تین ہزار صفحات) پر مشتمل ہے۔

☆...... ابن عقیل جلیل القدر مؤلف ہیں' انہوں نے ایک کتاب "الفنون" کے نام سے لکھی جو آٹھ سو جلدوں پر مشتمل تھی' اس کتاب کے بارے میں حافظ ذہبی کا خیال یہ ہے کہ روئے زمین پر اس سے بڑی کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔

☆...... امام ابو الفرج بن الجوزی نے اپنے پیچھے ۵۰۰ کتابوں کا ذخیرہ چھوڑا' اور خود فرماتے ہیں کہ میں نے مختلف کتب خانوں کی تقریباً بیس ہزار کتابوں کا مطالعہ کیا ہے' اور اپنے ہاتھوں سے دو ہزار کتابیں لکھی ہیں' اور آپ کے انتقال کے بعد جب آپ کے تحریر کردہ مسودے اکٹھے کئے گئے اور انھیں عمر کے ایام پر تقسیم کیا گیا تو یومیہ ۹ کاپیوں کا اوسط ہوا' اور یہ بھی مشہور ہے کہ آپ نرسل کے قلم کا چھلا ہوا حصہ جمع کرتے تھے' جب وہ زیادہ لکھنے کی وجہ سے وافر مقدار میں جمع ہو گیا تو وصیت فرمائی کہ میرے انتقال کے بعد انہی قلموں کی چھیلن سے میری نعش کا پانی گرم کیا جائے' چنانچہ آپ کی وصیت پوری کرنے کے باوجود ایندھن بچ رہا۔

☆...... صاحب تفسیر کبیر امام فخر الدین رازیؒ نے ۲۰۰ قیمتی کتابوں کا ذخیرہ امت کو دیا' آپ فرمایا کرتے تھے کہ کھانا کھاتے وقت میرا جو وقت علمی مشغلہ کے بغیر گزر جاتا ہے اس پر مجھے افسوس ہوتا ہے۔

☆...... حافظ عبدالعظیم منذریؒ فرماتے ہیں کہ میں نے علم حدیث میں دوسروں کی جمع کردہ ۹۰ جلدیں اور ۷۰۰ اجزاء اپنے ہاتھ سے نقل کی ہیں۔ اپنی عظیم تصنیفات ان کے علاوہ ہیں' ان کے ایک پڑوسی کہتے ہیں کہ میں بارہ سال ان کے مکان کے قریب رہا مگر کسی رات ان کے کمرے کی روشنی بند نہیں پائی' وہ پوری پوری رات چراغ جلا کر مطالعہ اور تصنیف میں مشغول رہتے تھے۔

☆...... علامہ ابن تیمیہؒ کے بارے میں لکھا ہے کہ انہوں نے ۵۰۰ کے قریب تصنیفات تحریر کیں اور دیگر مشغولیات اور خدمات اس کے علاوہ ہیں۔

☆...... صاحب روح المعانی علامہ آلوسی بغدادیؒ روزانہ ۱۳ / کتابوں کا درس دیتے اور رات کے وقت تفسیر روح المعانی لکھتے اور روزانہ کا مسودہ کاتبوں کے حوالے کرتے تو وہ اتنا ہوتا کہ کئی کاتب مل کر بھی اسے دس گھنٹے میں پورا نہ کر پاتے تھے۔

☆...... قاضی ابو بکر الباقلانیؒ رات کو اس وقت تک سوتے نہ تھے جب تک کہ ۲۰ رکعت نماز اور ۳۵ صفحات تصنیف کے نہ لکھ لیتے۔

☆...... صاحب مستدرک علامہ حاکمؒ کی تالیفات کی مقدار ایک ہزار پانچ سو جزو یعنی تقریباً ۴۵ ہزار صفحات تک پہنچتی ہے۔

☆...... شارح مسلم امام نوویؒ نے کل ۴۵ سال کی عمر پائی اور زیادہ تر وقت تالیف و تصنیف میں گزرا' آپ کے انتقال کے وقت جب آپ کی تصنیفات کا حساب لگایا گیا تو یومیہ چار کاپیوں کا حساب نکلا۔

☆...... ہمارے قریبی دور میں علامہ عبدالحئی لکھنویؒ نے صرف ۳۹ / سال کی عمر پائی' مگر ایسی لازوال کتابیں اور حاشیے تالیف فرمائے کہ حیرت ہوتی ہے۔

☆...... حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے ایک ہزار کتب و رسائل کا عظیم ذخیرہ امت کو عطا فرمایا جن میں سے اکثر کتابیں انقلابی شان رکھتی ہیں۔ جن کا فیض کھلی آنکھوں نظر آتا ہے۔ (انتخاب از کتاب "قیمۃ الزمن عند العلماء" مؤلف شیخ عبدالفتاح ابو غدہ" طبع ۸ بیروت)

اور شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ مدینہ منورہ کے زمانہ قیام میں روزانہ ۱۵/ اسباق مسجد نبوی میں پڑھاتے تھے' اس مصروفیت کی وجہ سے روزانہ بقدر ضرورت سونا بھی نصیب نہ ہوتا۔ چنانچہ چھٹی والے دن ہفتہ بھر کی نیند پوری کیا کرتے تھے۔ (نقش حیات)

مذکورہ اکابر علماء کی پر افادہ زندگیوں کی یہ محیر العقول جھلکیاں آج ہمارے لئے ناقابل یقین معلوم ہوتی ہیں' کیونکہ ہمارے نزدیک وقت کی قدر و منزلت کسی بھی درجہ میں نہیں ہے' وقت کا ضیاع ہمارے لئے اتنا آسان ہو چکا ہے کہ اس پر افسوس کا احساس ہی نہیں ہوتا' اس لئے ضروری ہے کہ ہم آئندہ کی ندامت سے بچنے کے لئے حتی الامکان عمر عزیز کے قیمتی اوقات مفید کام میں لگائیں وقت کو کار آمد بنانے کے لئے درج ذیل باتوں کا لحاظ رکھنا تجربہ سے مفید ثابت ہوا ہے:

الف: غیر ضروری مجلسوں میں شرکت سے ہر ممکن احتراز کیا جائے۔

ب: شب و روز کا نظام الاوقات بنا کر سختی سے اس کی پابندی کی جائے۔

ج: جب کئی کام سامنے ہوں تو انجام کے اعتبار سے مفید اور اہم کام میں وقت لگانے کو ترجیح دی جائے' غیر اہم کام میں وقت اور صلاحیت کو ضائع نہ کیا جائے۔

د: سستی اور تساہل کے اسباب اور آرام طلبی کے ذرائع کے استعمال میں احتیاط برتی جائے۔

ہ: عام لوگوں سے زیادہ اختلاط نہ ہو' صرف بقدر ضرورت واسطہ رکھا جائے۔

و: روزانہ رات کو سونے سے قبل پورے دن کی مصروفیات کا جائزہ لیا جائے' اچھی مصروفیات پر اللہ کا شکر بجالایا جائے اور فضول وقت گزاری پر ندامت اور آئندہ اس سے احتراز کا عزم مصمم کیا جائے۔

ز: علماء و مشائخ کی پر عزم زندگیوں کا مطالعہ کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ قارئین کے طفیل میں راقم الحروف ناکارہ کو بھی اپنے عزیز اوقات کو مرتے دم تک خیر کے کاموں میں لگائے رکھنے کی توفیق ارزاں فرمائے۔ (آمین یارب العالمین)

بقیہ: اسلام کامل دین

اب قیامت تک اس دین اسلام کے سوا کوئی اور دین اللہ کے ہاں قابل قبول نہیں اور انسانی نجات کے لئے صرف یہی ایک راستہ متعین ہے' چنانچہ ارشاد ربانی ہے:

ومن یبتغ غیر الاسلام دیناً فلن یقبل منہ وھو فی الآخرۃ من الخاسرین (الآیہ)

ترجمہ: "اور جو شخص اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کا خواہشمند ہوگا تو اس کا وہ دین ہرگز مقبول نہ ہوگا اور وہ شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔"

لہٰذا ذرہ برابر دین اسلام میں صاحب شریعت صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لے جانے کے بعد کسی قسم ترمیم کی اجازت نہیں ہے' کیونکہ اللہ رب العزت نے اکمال دین اتمام نعمت اور اسلام کے پسندیدہ دین ہونے کا اعلان کر کے اس دین کی حفاظت کی ذمہ داری خود لے لی ہے۔

چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون (الآیہ)

ترجمہ: "بے شک ہم نے اس ذکر "قرآن" کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔"

یہی وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی آج تک جب بھی کسی نے اسلام کے خلاف حرکت کی تو امت مسلمہ نے اس سے مقابلہ کر کے اس کے خلاف اعلان جنگ کیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور پوری امت اسلامیہ کو اس دین کی خدمت اور حفاظت کرنے پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین یارب العالمین)

بقیہ: آزاد کشمیر

مبلغ ختم نبوت مولانا مفتی خالد میر نے مرزائیوں کے ہیڈ کوارٹر کے متصل تبلیغی مرکز مدرسہ جامعہ صدیق اکبرؓ میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب کیا' جس میں مرزائیوں کے اصل عقائد سے لوگوں کو آگاہ کیا اور عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت واضح کی اور مقامی علماء کرام پر زور دیا کہ وہ مرزائیوں کی تردید میں اس محلے میں اپنا جلسہ منعقد کریں۔ تاکہ مسلمان نوجوان گمراہ ہونے سے بچ جائیں اور ان کے ایمان کا تحفظ ہو سکے اور مستورات کی ایک جماعت تیار کریں جو عورتوں کو ان کے باطل عقائد سے آگاہ کریں۔ اس کے علاوہ ضلع کوٹلی سے آگے "بھوئی" کے مقام پر علماء کرام اور لوگوں سے ملاقاتیں کیں' لٹریچر تقسیم کیا' ان میں پروفیسر باغ حسین' جمیل مغل' محمود الحسن' قاری ساجد الرحمان' ضلع کوٹلی میں دعوت اسلام کے مرکزی راہنماؤں کے علاوہ گوئی میں قاری نازک' قاری محمد اعظم اور ذاکر حسین بٹ وغیرہ شامل ہیں۔ ان علاقوں کے علماء اور معتبر شخصیات نے آزاد کشمیر میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا مستقل دفتر قائم کرنے پر زور دیا اور کام کی اہمیت واضح کی۔

قطعہ

دجال قادیان فرنگ کا اسیر تھا
دعویٰ کیا نبی ہوں بڑا بے ضمیر تھا
طاہر نے بھاگم بھاگ جا لندن میں لی پناہ
"پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا"

عبدالحلیم احقر

اسلام آباد کی ڈائری

دو روزہ ختم نبوت کانفرنس اسلام آباد

اسلام آباد (قاضی احسان احمد) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسلام آباد کے زیر اہتمام ۱۸،۱۹ جون بمقام جامعہ فاروقیہ "بھارہ کہو" حضرت مولانا قاری ایاز عباسی صاحب کے ہاں دو روزہ ختم نبوت کانفرنس اور تربیتی پروگرام منعقد ہوا۔ جس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ شاہین ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا اور خطیب چناب نگر مناظر ختم نبوت حضرت مولانا خدا بخش صاحب شجاع آبادی بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ مرکزی قائدین جس وقت اسلام آباد دفتر پہنچے تو ان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ استقبالیہ میں حضرت مولانا مفتی خالد میر' اور مولانا ضیاء الدین آزاد کے صاحبزادہ جناب آغا نفیس الدین آزاد اور قاضی رضوان احمد اور ناظم دفتر جناب محمد اکرم اعوان شامل تھے۔ پروگرام کا آغاز ۱۸/جون بروز جمعۃ المبارک صبح ۹ بجے سے شروع ہوا اور مقامی حضرات نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور ختم نبوت کے موضوع پر اپنے اپنے انداز میں تفصیلی خطاب کیا۔ مقامی حضرات کے علاوہ راولپنڈی کے مبلغ حضرت مولانا مفتی محمود الحسن اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسلام آباد کے مبلغ جناب حضرت مولانا مفتی محمد خالد میر نے بھی تفصیلی خطاب فرمائے۔ اس کے بعد کانفرنس کو جاری رکھتے ہوئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسلام آباد کے مرکزی مبلغ حضرت مولانا قاضی احسان احمد نے جمعہ کے اجتماع سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور ختم نبوت کے عقیدہ کی اہمیت پر تفصیلی خطاب فرمایا۔ انہوں نے جہاں اپنے خطاب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ اور عقیدہ تحفظ ختم نبوت پر زور دیا وہاں انہوں نے حکومت کی طرف سے کی جانے والی قادیانیت نوازی کا تذکرہ بھی کیا' انہوں نے کہا کہ اس ملک کے اندر ہر آدمی سے رعایت برتی جاسکتی ہے اور نرم گوشہ رکھا جاسکتا ہے مگر قادیانیوں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن کے ساتھ کوئی رعایت نہیں کی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت درپردہ قادیانیت نوازی کررہی ہے اور اس سے بڑھ کر یہ ستم کیا کہ حکومت نے گستاخ رسول' عقیدہ ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالنے والے لعین کذاب یوسف علی کو رہا کردیا؟۔

وائے ناکامی متاع' کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

نماز جمعہ سے قبل شیر اسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحبؒ کے صاحبزادہ اور جانشین حضرت مولانا عبدالعزیز نے خطاب فرمایا اس کے بعد خطبہ جمعہ حضرت مولانا قاری ایاز عباسی نے دیا اور نماز پڑھائی۔ نماز جمعہ کے بعد جناب راجہ نرگس کیانی نے اپنے مخصوص انداز میں قادیانیت کا رد فرمایا اور ان کے بعد وزیر مذہبی امور راجہ ظفر الحق نے نہایت اچھے اور علمی انداز میں مسئلہ قادیانیت لوگوں کے سامنے رکھا اور اس فتنہ کی شر انگیزیوں سے عوام الناس کو مطلع کیا اور کہا کہ ان اکابر علماء سے رابطہ تمام دشمنوں سے محفوظ ہونے کا راستہ ہے۔ اس کے بعد نماز عصر تک جلسہ کی پہلی نشست کا اختتام ہوا۔ نماز مغرب کے بعد کانفرنس کی روح رواں شخصیات مرکزی قائدین مجلس تحفظ ختم نبوت جلسہ گاہ میں تشریف لائے تو آتے ہی فلک شگاف نعروں کے ساتھ ان کا استقبال کیا گیا اور نئی آبادی بھارہ کہو سے غیور مسلمانوں نے ناموس رسالت ﷺ کا پاس رکھتے ہوئے نہایت دلجمعی اور دلچسپی کے ساتھ اکابرین کے بیانات کو سنا اور شعور ختم نبوت اور قادیانیت شناسی حاصل کی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ حضرت مولانا اللہ وسایا نے بہت عمدہ اور جاندار بیان کیا اور قادیانیوں کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا۔ انہوں نے اپنی تقریر کا رخ مرزائیوں کی طرف سے ہٹاتے ہوئے حکومت وقت کی طرف کیا اور اپنے مخصوص انداز میں میاں صاحب کو متوجہ کرتے ہوئے کہا: جناب میاں صاحب آخر کب تک قادیانیت نوازی جاری رہے گی؟ ایک نہ ایک دن فتح حضور اکرم ﷺ کے غلاموں اور دیوانوں کی ہوگی۔ (انشاء اللہ) حکومت نے قادیانیت نوازی کی انتہا کردی ہے ملعون عبدالسلام قادیانی کے ڈاک ٹکٹ شائع کئے ہم نے مطلع کیا حبیب الرحمن قادیانی کو احتساب سیل کا وکیل مقرر کیا' پھر تمہارے دروازے پر تحفظ ناموس رسالت ﷺ کی صدا لگائی لیکن خاموشی!! اس کے بعد مرکزی دفتر پر چھاپہ مارا گیا' لیکن تمہیں کوئی تکلیف نہیں ہوئی اور اس سے بڑھ کر یہ ہوا کہ گستاخ

رسول لعین کذاب یوسف علی کی ضمانت بھی کرا دی گئی۔ صد افسوس اسلامی نظام کے دعوے کرنے والے 'اسلام کے نام پر ملک و قوم کو لوٹنے والے' تجھے ذرا بھی افسوس نہ ہوا کہ تو نے کس کی رہائی کروائی ہے؟ آپ کے اپنے دشمن جیل کے اندر یا باہر ہوں تو موت کے گھاٹ اتار دیئے جائیں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن آزاد پھرے؟ یاد رکھنا ایک دن آئے گا تمہارا انجام برے سے برے لوگوں سے برا ہوگا' کیونکہ اب براہ راست گنبد خضریٰ پر ہاتھ ڈالا ہے۔ اگلے روز یعنی ۱۹/ جون بروز ہفتہ کو بھی پروگرام جاری رہا اور حضرت مولانا خدا بخش صاحب اور مولانا اللہ وسایا نے تربیتی کلاس سے خطاب فرمائے اور ان کی ذہن سازی کی۔ اس کے بعد دو روزہ ختم نبوت کانفرنس اور تربیتی پروگرام کی اختتامی دعا سے پہلے حضرت مولانا قاری ایاز عباسی اور حضرت مولانا قاری محمد اجمل اور مجلس منتظمہ نے اکابرین کی آمد کا شکریہ ادا کیا اور دعا خیر پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

اس کے بعد ۱۹/ جون کو بھی بعد از نماز مغرب اکابرین کے بیانات ہوئے۔ حضرت مولانا خدا بخش نے حضرت مولانا محمد شریف دامت برکاتہم کی جامع مسجد دارالسلام جی-۱۰/۱ میں مفصل خطاب فرمایا اور لوگوں کو عقیدۂ ختم نبوت اور قادیانیوں کی شرانگیزوں سے آگاہ کیا۔ حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب نے حضرت مولانا غلام محمود سرپرست سپاہ صحابہ اسلام آباد کی جامع مسجد امیر معاویہ میں انتہائی سوز کے ساتھ سیرۃ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مسئلہ ختم نبوت پر مفصل خطاب کیا۔ الحمدللہ! لوگوں کی کثیر تعداد نے پروگرام میں شرکت کر کے محبت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا حق ادا کیا۔ اللہ رب العزت ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

آزاد کشمیر میں قادیانیوں کی مذموم سرگرمیاں اور ان کا سدباب

آزاد کشمیر (نمائندہ خصوصی) ۲۲/ صفر کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسلام آباد کے مبلغ مولانا مفتی خالد میر نے آزاد کشمیر کے ضلع میرپور' کوٹلی' تحصیل چتہ پانی اور یونین کونسل گوئی کا تبلیغی دورہ کیا۔ میرپور کی مختلف مساجد میں عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت اور مرزائیوں کے عقائد کے موضوعات پر درس دیئے۔ علماء کرام سے ملاقاتیں کیں اور لٹریچر تقسیم کیا۔

آزاد کشمیر کے ان اضلاع میں قادیانیوں کی سرگرمیاں ایک طویل عرصہ سے جاری ہیں اور حالیہ تحریک آزادی جہاد کے دوران ان کی سرگرمیوں میں کافی شدت اور تیزی پیدا ہوئی ہے۔ یہاں تک کہ ان علاقوں میں باہر سے قادیانی آکر آباد ہو رہے ہیں' میرپور کے سیکٹر ۳-بی میں حالیہ دنوں میں مرزائی آباد ہوئے ہیں' اس کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں' ایک تو تمام دینی اور مذہبی حلقوں کی توجہ جہاد کشمیر کی جانب مبذول ہے اور دوسری وجہ یہ ہے کہ آزاد کشمیر میں مرزائیوں کو اپنے باطل اور گمراہ کن عقائد کے پرچار کے بہتر مواقع میسر ہیں۔ میرپور شہر میں بڑے بڑے اسٹوروں میں شیزان کی مصنوعات بڑے پیمانے پر دستیاب ہیں اور لوگ ان کے استعمال میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے۔ مبلغ ختم نبوت نے جہاں درس دیا اور لٹریچر تقسیم کیا وہاں دیگر لوگوں سے بھی ملاقاتیں کیں اور فتنہ قادیانیت سے نمٹنے اور باخبر رہنے کی بھی تلقین کی۔

ان علماء کرام میں مدرسہ گلزار حبیب ایف-۲ سیکٹر کے پرنسپل پروفیسر یوسف فاروقی' صاحبزادہ مولانا عبدالرشید سیکٹر بی-۵' میں جامعہ غوثیہ کے خطیب مولانا غلام الدین' مولانا مبشر عظیم' مولانا عبدالشکور' شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد عیسیٰ خان گورمانی' مدرسہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ ایف-۲' ناظم مدرسہ مولانا امین' مولانا حافظ غلام کبریا اور طلباء مدرسہ کے علاوہ ضلع میرپور کچہری میں نذیر احمد غوری ایڈووکیٹ سپریم کورٹ سے تفصیلی ملاقاتیں کیں۔ ان کو لٹریچر کے علاوہ عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت اور مرزائیوں کی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ مولانا مفتی خالد میر نے نذیر احمد غوری ایڈووکیٹ کو مرزائیوں کا تعاقب کرنے پر داد دی اور عقیدۂ ختم نبوت پر تمام علماء کرام کو منظم کرنے کی ہدایت کی۔ میرپور میں تین دن قیام کرنے کے بعد مبلغ ختم نبوت اپنے دورے کے دوسرے مرحلے کے لئے کوٹلی روانہ ہوئے۔ ضلع کوٹلی جن کو دوسرا ربوہ کہتے ہیں۔ ۲۶/ صفر بروز جمعرات کو مرزائیوں کا جلسہ تھا۔ مرزائی مسلمانوں کو اپنے جلسوں میں لاکر اصل اسلام پیش کرتے ہیں' جلسہ میں تقریباً ۳۰ کے قریب مسلمان تھے' جن میں نوجوان اور بچے شامل تھے۔ مرزائیوں نے شیزان کی جائے پیپسی سے مہمانوں کی تواضع کی۔ مرزائیوں نے اپنی مکارانہ تقاریر میں جہاد کی مخالفت (اسلام میں قتل و غارت گری اور جبر نہیں ہے) کے الفاظ سے کی۔ یہ جلسہ شاہی مسجد کے قریب مرزا محمود کے گھر کے سامنے سبزہ زار نما میدان میں منعقد ہوا' جبکہ گھر کے صحن میں عورتوں کی ایک کثیر تعداد بھی موجود تھی۔ یہ پروگرام ایک ایسے محلے میں منعقد ہوا' جہاں مرزائیوں کا ہیڈ کوارٹر ہے اور اس محلہ میں قادیانیوں کی پانچ عبادت گاہیں (مرزائے) ہیں۔

باقی صفحہ ۲۱ پر

یقین ماڈل اسکول

ضرورت برائے قرآن فیکلٹی شعبہ حفظ طلبہ وطالبات

موجودہ دور کے نظام تعلیم کے منفی اثرات کو سامنے رکھتے ہوئے"یقین ماڈل اسکول" ایک ایسے نظام تعلیم کا عملی نمونہ پیش کرتا ہے جو کہ دین و دنیا کو اپنے مقام پر رکھتے ہوئے اعلیٰ تعلیم وتربیت کا موقع فراہم کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ "یقین ماڈل اسکول" کا بنیادی مقصد ابتدائی عمر سے مسلمان بچوں اور بچیوں کی دینی وعصری تعلیم کا مخصوص اسلامی ماحول میں اس طرح اہتمام کرنا اور اسے مرحلہ وار آگے بڑھانا ہے کہ ان کے اندر عصری تقاضوں سے بہترین آگاہی کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل یقین دین کا گہرا شعور اور اسلامی اعمال اور طرز معاشرت سے پختہ وابستگی ہو۔

مذکورہ بالا مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے "یقین ماڈل سکول" میں ایک مخصوص نظام اور طریقہ تعلیم کو اپنایا گیا ہے۔

بھرپور دینی جذبہ رکھنے والے حضرات کی ضرورت ہے جو کہ اس نظام سے ہم آہنگی رکھتے ہوئے طلبہ وطالبات کی اعلیٰ ترین تعلیم و تربیت میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں۔

۱:...... حافظ / قاری : (ضرورت برائے صدر مدرس) تجربہ کم از کم ۱۰ سال (عمر ۴۰ سے ۵۰ سال، عالم ترجیحی بنیاد پر)

۲:...... عالم / حافظ / قاری : تجربہ کم از کم ایک سال عمر ۲۵ سے ۳۵ سال

۳:...... عالمہ / حافظ / قاریہ : تجربہ کم از کم ایک سال عمر ۲۲ سے ۳۰ سال

۴:...... حافظ / قاریہ : تجربہ کم از کم ایک سال عمر ۲۲ سے ۳۰ سال

(نوٹ: ترجیح بنیاد شادی شدہ ہونا)

یقین ماڈل اسکول

۳ ماڈرن ہاؤسنگ سوسائٹی

بلاک نمبر ۸ / ۷ اے ۔ ایم ۔ یمنی روڈ کراچی

ناظم اعلیٰ

مولانا فہیم الدین قریشی

فون: ۴۵۴۲۱۰۴-۴۴۳۲۵۹

اوقات: ۹ تا ۱۲ بجے دن

اخبارِ ختمِ نبوت

قائدین ختم نبوت کا چار روزہ دورۂ سکھر، خیرپور، ٹھیڑی

سکھر (نمائندہ خصوصی) حضرت مولانا بشیر احمد مرکزی ناظم تبلیغ اور حضرت مولانا خدا بخش صاحب مرکزی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے سکھر، خیرپور، ٹھیڑی اور دیگر کئی ایک مقامات کا چار روزہ تبلیغی دورہ کیا۔ جامعہ دارالہدیٰ سکھر کے زیر اہتمام بیان ہوئے جن میں حضرت مولانا بشیر احمد، حضرت مولانا خدا بخش شجاع آبادی اور حضرت مولانا محمد حسین ناصر صاحب نے اندرون سندھ قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی شر انگیزیوں سے لوگوں کو آگاہ کیا۔ قادیانیت کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کے سدباب کے لئے مولانا حمداللہ صاحب، حضرت مولانا غلام قادر صاحب نے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ جامع مسجد کے عظیم اجتماع میں علماً کرام، طلباً اور دیگر شہریوں نے بھرپور شرکت کر کے حکومت پاکستان سے دینی مدارس کا تحفظ، قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی شر انگیزی کا سدباب، عبدالسلام قادیانی کے یادگاری ٹکٹ کی ضبطی اور مجیب الرحمن قادیانی کی عدالت میں ہرزہ سرائی کے خلاف بروقت عملدرآمد کا مطالبہ کیا گیا۔ مولانا خدا بخش شجاع آبادی صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں بیان کے دوران فرمایا کہ: قادیانیت اپنے مہلک ہتھیار دجل و فریب کے ذریعے سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی جو کہ انگریز کا خود کاشتہ پودا تھا، نے اپنی پوری زندگی مسلمانوں کو دھوکہ دینے میں اکارت کی۔ مولانا بشیر احمد نے فرمایا کہ: ریاض احمد گوہر شاہی بھی مرزا قادیانی کی طرز پر مسلمانوں کو دھوکہ دے رہا ہے، اس کے بارے میں مسلمانوں کے لئے بروقت خبردار ہونا انتہائی ضروری ہے۔ بعدازاں قائدین ختم نبوت حضرت مولانا حمداللہ کی معیت میں خیرپور کے جامعہ حمادیہ پہنچے، جہاں حضرت مولانا اصغر علی صاحب نے قائدین ختم نبوت کا پرتپاک استقبال کیا اور جامعہ میں بیانات ہوئے۔ اسی روز شام کو یہ قافلہ خیرپور سے سکھر پہنچا اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مقامی امیر محترم سید آغا شاہ محمد، مقامی ناظم اعلیٰ جناب قاری خلیل احمد، حضرت مولانا عبدالمجید، قاری عبدالحفیظ اور دیگر علماً کرام سے ملاقاتیں ہوئیں اور جماعتی امور کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ علاوہ ازیں جامعہ حمادیہ اور جامعہ اشرفیہ میں قائدین کے خطبات ہوئے۔ حضرت مولانا قاری خلیل احمد، جناب محفوظ احمد اور حق نواز صاحب اور دیگر علماً کرام نے قادیانیت کے سدباب کے لئے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ بعدازاں، سکھر کی معروف دینی شخصیت حاجی فاروق احمد صاحب مرحوم جن کا گزشتہ ماہ انتقال ہو چکا تھا کے لواحقین سے قائدین ختم نبوت نے تعزیت کی۔ بعدازاں نماز جمعہ قاری جمیل احمد صاحب کی عیادت بھی کی گئی۔ مدینہ مسجد کپڑا مارکیٹ میں مولانا خدا بخش کا خطاب ہوا، جہاں کثیر تعداد میں مسلمانوں نے شرکت کی اس کے بعد مولانا خلیل احمد صاحب نے قائدین و عمائدین شہر کے اعزاز میں عشائیہ دیا اور قائدین ملتان کو روانہ ہوئے اور ریلوے اسٹیشن پر علماً کرام کی کثیر تعداد نے قائدین کو الوداع کہا الحمدللہ! یہ چار روزہ دورہ انتہائی کامیاب رہا اور تمام پروگرام خیر و خوبی اختتام پذیر ہوئے۔

سب ڈویژن واپڈا گمبٹ کے اہل کاروں کا قابل تحسین اقدام

گمبٹ (مولانا خان محمد کندھانی) گمبٹ کے قریب ایک گاؤں ہے، جس کا نام قادیانی ٹھٹے خان کے نام پر "ٹھٹے خان کھرل" تھا جو کہ واپڈا کے اہلکاروں کی لاعلمی کی وجہ سے "ٹھٹے خان گرلی سیکشن" رکھا گیا تھا اور اب سب ڈویژن واپڈا گمبٹ کے اہلکاروں جن میں عنایت اللہ ابڑو صاحب، حسین بخش میرانی، رضا ابڑو، غلام عباس سہتہ، محمد عرس انجن، محمد فاروق، کرامت علی، محمد اختر، لال محمود، غلام سرور، سہراب، فخرالدین، تاج محمد میمن اور دیگر اہلکاروں کی کوشش سے قادیانی ملعون ٹھٹے خان گرلی سیکشن کی بجائے "حلوا گرلی سیکشن" رکھا گیا ہے، جو کہ مذکورہ بالا حضرات کی رسول آخرین محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت کا ثبوت اور قابل صد تحسین اقدام ہے۔

اس موقع پر ایک پروقار تقریب منعقد کی گئی، جس میں مولانا محمد صدیق صاحب نے تلاوت کلام پاک کا شرف حاصل کیا اور عقیدۂ ختم نبوت اور قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں کے متعلق حاضرین کو خطاب کیا، مولانا نے کہا کہ قادیانی ملک و ملت دونوں کے غدار ہیں اور ایک قادیانی کے نام پر گاؤں کا نام رکھا گیا تھا جس کے نام کی تبدیلی اشد ضروری تھی، آپ لوگوں نے دینی غیرت کا ثبوت دیا ہے۔ تقریب کے اختتام پر دعا خیر بھی کی گئی۔

زندگی کے سارے سکھ، صحت اور تن درستی سے پائیں
He (Allah) is the healer
Tunsukh
Aloe Vera based syrup
100% Herbal — 100% Natural
Global Leaders in Herbal Therapeutics
ایلو ویرا اور
منتخب نباتات کا
صحت افزا مرکب
تن سکھ سے تن درست
تن سکھ جسم و جاں کو تقویت پہنچاتا ہے، نظامِ ہضم اور افعالِ جگر کی اصلاح کرتا ہے۔
ہمدرد
مدینۃ الحکمہ تعلیم، سائنس اور ثقافت کا عالمی منصوبہ۔
Adarts -HTS-12/97(R)

تبصرہ کتب

نام: الصلوٰۃ والسلام علیٰ رحمۃ للعالمینؐ

(جلد دوم)

نام مؤلف: رشید اللہ یعقوب

کیلی گرافی: علی اعجاز نظامی

ہدیہ: صدقہ جاریہ

ضخامت: ۳۰۵ صفحات

ناشر: رحمۃ للعالمین ریسرچ سینٹر مکان نمبر ۸، زمزمہ اسٹریٹ نمبر ۳، زمزمہ کلفٹن کراچی

اللہ رب العزت کے مخلوق پر بے پایاں احسانات و انعامات میں عظیم ترین نعمت رسول آخرین محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ ہے۔ ہمارے سب سے بڑے محسن آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جنہوں نے زمین کی پستیوں اور آسمان کی بلندیوں میں ہمیں عرفان ربانی کی سیر کرائی۔ کائنات میں اللہ رب العزت کے بعد رسول آخرین صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی محسن نہیں۔ چنانچہ عظیم محسن کی احسان شناسی اور قدردانی کا خوگر بنانے کے لئے اور قرب خاص عطا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں خاتم الانبیاؑ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ عاشقوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود و سلام بھیج کر دارین کی فوز و فلاح کو سمیٹا، اس موضوع پر دسیوں کتب قلم بند کیں۔ زیر نظر کتاب جناب رشید اللہ یعقوب صاحب کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے والہانہ محبت کا واضح ثبوت ہے۔ یہ کتاب انتہائی جدت و ندرت، حسن ذوق اور کمال عقیدت کا مظہر ہے "الصلوٰۃ والسلام علیٰ رحمۃ للعالمین" جلد دوم کے بارے میں یہ عرض کروں گا کہ نقش اول اپنی تمام رعنائیوں اور خوبیوں کے ساتھ نقش ثانی میں بطریق احسن واتم نمایاں موجود ہے۔ یہ کتاب مسلمانوں کے لئے رسول آخرین صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عقیدت و محبت کا بہترین مظہر، عصر حاضر کے تقاضوں سے مکمل طور پر ہم آہنگ اور امت مسلمہ کے تمام طبقوں خاص کر جدید تعلیم یافتہ افراد کے لئے بہترین تحفہ ہے۔ زیر نظر کتاب میں اعلیٰ ترین طباعت اور کیلی گرافی کے ساتھ ایسے درود شریف جمع کئے گئے ہیں جو سند کے ساتھ کتب احادیث میں منقول ہیں۔ امید ہے کہ یہ کتاب قارئین کے دلوں میں رسول آخرین صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عقیدت نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود و سلام پڑھنے کی عادت میں اضافے کا باعث بنے گی۔ اللہ رب العزت مؤلف ناشرین و معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے اوران گنت مسلمانوں کو خلوص، محبت و ایثار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت کی دولت سے بہرہ ور کرے۔ (آمین)

جامع مسجد شاہ فیصل چونڈہ میں تربیتی کورس کا انعقاد

گوجرانوالہ (نمائندہ خصوصی)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی راہنما اور محقق و مصنف مولانا اللہ وسایا نے کہا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام امت محمدی میں تمام انبیاؑ علیہم السلام کے نمائندہ بن کر تشریف لائیں گے۔ یہودیت اور عیسائیت تو غلط فہمی میں انہیں مصلوب قرار دیئے ہوئے ہے، مگر آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی نے دجل و فریب کا سہارا لے کر مسیح موعود ہونے کا بے بنیاد اور جھوٹا دعویٰ کیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین کا مرتکب ہوا، مگر مقام افسوس ہے کہ اپنے مخصوص مفادات کے تحت دنیائے عیسائیت حضرت عیسیٰ کی توہین میں مرزائیوں کی ہمنوا بنی ہوئی ہے عیسائی اور قادیانی توہین رسالت آرڈی نینس کی بلاوجہ مخالفت کے مرتکب ہو رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے مرکزی جامع مسجد شاہ فیصل چونڈہ میں رد مرزائیت تربیتی کورس کے اختتام پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کورس کی کل چھ نشستیں ہوئیں جن میں علاقہ کے تعلیم یافتہ طبقہ کے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی، کورس کی مختلف نشستوں سے مصنف و محقق حضرت مولانا اللہ وسایا، حضرت مولانا عبداللطیف مسعود، مرکزی ناظم اطلاعات مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی، مرکزی مبلغ مولانا خدا بخش، مولانا فقیر اللہ اختر، مولانا محمد عارف، عالمی مجلس کے ضلعی امیر پیر سید شبیر احمد گیلانی، مولانا عزیز الرحمٰن قاسمی، مولانا خلیل الرحمٰن راشدی، مولانا قاری محمد انور نصیر، مولانا قاری محمد شفیق ربانی، حافظ عبدالکبیر، پروفیسر شجاعت علی مجاہد اور مولانا محمد شفیع نعمانی نے خطاب کیا۔ کورس کے انتظام و انصرام کے لئے چودھری محمد ارشد، میاں عبدالغنی، میاں تاج الدین اور دیگر احباب نے خصوصی دلچسپی لی۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت کے زیر اہتمام

چودھویں سالانہ عظیم الشان

ختمِ نبوّت کانفرنس برمنگھم

۸ اگست ۱۹۹۹ء بروز اتوار بمقام جامع مسجد برمنگھم ۱۸۰ ابیلگریو روڈ برمنگھم
صبح 9 تا شام ۷ بجے

زیرِ سرپرستی
حضرت مولانا خواجہ خان محمّد صاحب مدظلہ
امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

کانفرنس کے چند عنوانات

- مسئلہ ختم نبوّت
- حیات و نزولِ عیسیٰ علیہ السلام
- مسئلہ جہاد
- قادیانیت کے عقائد و عزائم
- مرزائیوں کی اسلام دشمنی اور اُن کی دہشت گردی

کانفرنس میں جوق در جوق شرکت فرما کر ثابت کریں کہ ہم قادیانیت کو پنپنے نہیں دیں گے اور اُن کا تعاقب جاری رکھیں گے

کانفرنس کو کامیاب بنانا تمام مسلمانوں کا فریضہ ہے

عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوّت
35 اسٹاک ویل گرین لندن ایس ڈبلیو 9 9 ایچ زیڈ یو کے
فون: 0171-737-8199